DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	چین کو سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں، بلوچستان سی پیک کے ثمرات سے مستفید ہو رہا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	فرائض ادا نہ کرنے والے ملازمین استعفیٰ دے کر گھر بیٹھ جائیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبائی وزیر سلیم کھوسہ کا سردار اختر مینگل سے اظہار تعزیت	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشت گردوں کی ہلاکت اور ٹھکانوں کی تباہی قیام امن کیلئے اہم ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، میر صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر پورٹ کو چھ ماہ کے اندر بھرپور فعال کرینگے، احسن اقبال	جنگ ودیگر اخبارات
08	محکمہ صحت کیخلاف بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈا قبول نہیں، حکومتی ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلال کاکڑ کا اسلام آباد میں دوست ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں عشائیہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت کو آسان بنانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر رضا امیری	انتخاب ودیگر اخبارات
11	گرینڈ ہیلتھ الائنس کی ہڑتال کا نوٹس نہ لینے پر ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ معطل	جنگ ودیگر اخبارات
12	پوست کی کاشت کیخلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی، کمشنر لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ گرین بس سروس بہترین عوامی سہولیات ہیں، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈی سی چمن کی زیر صدارت پولیو جائزہ اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی سی اوستہ محمد کی زیر صدارت کل کھلی کچہری ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
16	ایف سی و پولیس غیر قانونی رکشوں اور پلاسٹک لانے والوں کیخلاف کارروائی کرے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	جبری گمشدگیوں کے خاتمے کیلئے اتحاد اتفاق ناگزیر ہے، ڈاکٹر ماہ رنگ	جنگ ودیگر اخبارات
18	لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار: تحصیل زہری سے لاش برآمد، کوئٹہ بلوچستان اسمبلی کے قریب سے سیکرٹری صحت کا پی ایس اغواء

عوامی مسائل:

گیس پریشر کی کے باعث ایل پی جی گیس کے استعمال میں اضافہ بڑھنے لگا،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.01.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے 27"**دہشت گرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، آنے والے وقت میں ملکی معاشی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرنے والا ہے گوادر بندرگاہ کی تعمیر اور سی پیک منصوبوں سے اس معاشی ترقی کا آغاز ہو چکا ہے یہ حقیقت سب پر عیاں ہے کہ بلوچستان میں بھارتی خفیہ ایجنسی را سمیت کئی دہشتگرد سرگرم عمل ہیں بلوچستان کی سیکورٹی پاک فوج کی اولین ترجیح ہے اور سیکورٹی فورسز مسلسل آپریشن میں مصروف ہیں تازہ ترین کارروائی میں ضلع کچھی میں 27 دہشتگردوں کو واصل جہنم کیا گیا ہے اور ان کے متعدد ٹھکانے بشمول اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی تباہ کر دیئے گئے ہیں مارے گئے دہشتگرد و سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ معصوم شہریوں کیخلاف دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی مطلوب تھے پاک افغان سرحد پر ایک جاسوس بھی مارا گیا جو دہشتگردوں کو اسلحہ و گولہ بارود اسمگل کرتا تھا بھارتی جاسوس کل بھوشن کو بھی بلوچستان داخل ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بچوں سے زیادتی کے واقعات میں خطرناک اضافہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان :سو ملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نوجوانوں کی تربیت ہنر اور روزگار حکومت کے مثبت اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ڈاکٹروں کی ہڑتال اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Adopting renewable energy**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Protecting Balochistan's Forest & Wildlife**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**حکومت اور اپوزیشن میں مختلف سیاسی اور انتظامی معاملات پر نوک جھونک** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کی ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں مائنز حادثات ،تشویش کا باعث**" کے عنوان سے عابد بٹ کا مضمون تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 1

بلوچستان سی پیک کے ثمرات سے مستفید ہو رہا ہے، گورنر

چین کو سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں

خطے کی سلامتی و استحکام کیلئے پرعزم ہیں، سی پیک ہمارے تعاون کی روشن مثال ہے، جعفر مندوخیل کی چائنیز قونصل جنرل سے گفتگو

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین خطے میں استحکام اور سلامتی کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہیں ان کی دیرینہ دوستی پورے خطے میں امن کو برقرار رکھنے کیلئے اہم ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) ہمارے تعاون کی ایک روشن مثال ہے جو پاکستان اور بلوچستان کو تمام معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز بنا کر معاشی خوشحالی و ترقی لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل (Mr Yang Yundong) سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران سینیٹر جام کرم علی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، شہریار مندوخیل، ولی خان مندوخیل، پرنس جام علی اور کمال ناصر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا صوبہ میگا پروجیکٹ سی پیک کے ثمرات سے مستفید ہو رہا ہے۔ ہم نے حالیہ برسوں میں بہت سے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ساتھ اہم پیش رفت کی ہے بشمول وسیع شاہراہیں، گوادر ایئرپورٹ اور انرجی کے بحران پر قابو پانے کے اقدامات، ہمارے مکمل اقتصادی منظرنامے کو تبدیل کر رہے ہیں لیکن ابھی بھی بہت کام کرنا باقی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع دستیاب ہیں۔ ہم چینی سرمایہ کاروں اور کاروباری اداروں کو بلوچستان میں قیمتی معدنیات اور توانائی سے لیکر زراعت اور سیاحت تک کے وسیع مواقع تلاش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوام سے عوام کے تعلقات کو گہرا کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جیسا کہ ہم اپنے اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں، ہمیں اپنے عوام سے عوام کے روابط کو بھی فروغ دینا ہوگا۔ دونوں ممالک اپنی دوستی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے تعاون کے نئے شعبوں بشمول سائنس، ٹیکنالوجی اور سائنسی تعلیم کے نئے ذرائع تلاش کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

کراچی: گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل چین کے قونصل جنرل سے ملاقات کر رہے ہیں :

MASHRIQ QUETTA

پاکستان اور چین خطے کا استحکام مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہیں، جعفر مندوخیل

ہم نے حالیہ برسوں میں بہت سے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ساتھ اہم پیش رفت کی ہے، گورنر

چینی سرمایہ کاروں کو قیمتی معدنیات، توانائی، زراعت و سیاحت کے وسیع مواقع تلاش کرنے کی دعوت دیتے ہیں

کراچی (بیورو رپورٹ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور چین خطے استحکام اور سلامتی کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہیں اور ان کی دیرینہ دوستی پورے خطے میں امن کو برقرار رکھنے کیلئے اہم ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) ہمارے تعاون کی ایک روشن مثال ہے جو پاکستان اور بلوچستان کو تمام معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز بنا کر معاشی خوشحالی و ترقی لا رہی ہے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج صوبہ سندھ کے صوبائی دارالحکومت کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل (YundongYangMr) سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. ملاقات کے دوران سینٹر جام کرم علی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، شہریار مندوخیل، ولی خان مندوخیل، پرنس جام علی اور کمال ناصر بھی موجود تھے. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا صوبہ میگا پروجیکٹ سی پیک کے ثمرات سے مستفید ہو رہا ہے

Century Express Quetta

سی پیک پاک چین دوستی کی روشن مثال، گورنر بلوچستان

چینی سرمایہ کاروں کو معدنیات سمیت دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں

دونوں ملکوں کی دیرینہ دوستی خطے کا امن برقرار رکھنے کیلئے انتہائی اہم ہے

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین خطے کے استحکام اور سلامتی کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہیں اور ان کی دیرینہ دوستی پورے (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

خطے میں امن کو برقرار رکھنے کیلئے اہم ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) ہمارے تعاون کی ایک روشن مثال ہے جو پاکستان اور بلوچستان کو تمام معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز بنا کر معاشی خوشحالی و ترقی لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں تعینات چائنیز قونصل جنرل (Mr YundongYang) سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. ملاقات کے دوران سینٹر جام کرم علی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، شہریار مندوخیل، ولی خان مندوخیل، پرنس جام علی اور کمال ناصر بھی موجود تھے. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ عوام سے عوام کے تعلقات کو گہرا کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے. جیسا کہ ہم اپنے اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں، ہمیں اپنے عوام سے عوام کے روابط کو بھی فروغ دینا ہوگا۔

گر ملکی تعمیر و ترقی میں بھی ان کا نمایاں کردار ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 بدھ 14 رجب المرجب 1446ھ 15 جنوری 2025ء نمبر 15

Bullet No. 1 Page No. 2

فرائض ادا نہ کرنیوالے ملازمین استعفیٰ دیکر گھر بیٹھ جائیں، سرفراز بگٹی

عوام الناس کی آمدورفت میں دانستہ رکاوٹیں پیدا کرنا قبول نہیں

جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے، وزیراعلیٰ، ذمہ داروں کیخلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم

ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے، ایسی روش کسی صورت قبول نہیں، پی ایس ڈی پی کے جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق جائزہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی محکمہ معدنیات و معدنی ترقی اور کان مالکان کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ایڈیشنل سیکرٹری صحت افتخار احمد بگٹی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

مالکان کے نمائندوں و اہم اجلاس [illegible] چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبے میں کان کنی کے دوران پیش آنے والے حادثات اور ان کی وجوہات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عبادالله خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان بابر خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید وان، ایڈیشنل سیکرٹری مائنز محمد فاروق، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلے کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن و امان کے مسائل کی آڑ میں اسٹیک ہولڈرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتے، وہ مستعفی ہوکر گھر بیٹھ جائیں" وزیراعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے [illegible] اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی گئی کہ دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے مائنز کی باقاعدہ انسپکشن یقینی بنانے اور ریسکیو اینڈ ریلیف ونگ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی اجلاس میں متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ حادثات کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیشرفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار عبدالرحمٰن کھیتران، ڈاکٹر [illegible] خان کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ کچھ محکمے 6 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کر پائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت تک تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو حکومتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تاکہ حکومتی اقدامات کا ہر فرد کو علم ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے منفی پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنائیں اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پختہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں گے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور وقت کے لیے واضح پالیسی دی جاچکی ہے اور اس پر ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے کمٹمنٹ اور عزم کی ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ افسران اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 14 رجب 1446ھ 15 جنوری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 199

PTCL 061-2827345 | Email. | رجسٹرڈ BC-m-13

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ جعفر خان گمسی ملاقات کررہے ہیں

کوئلہ کانوں میں ہلاکتوں کے ذمہ دار مالکان ہیں

سنجدی حادثہ میں غفلت کے مرتکب افسران اور نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جائے، وزیراعلیٰ کا حکم

محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار، یہ ناقابل قبول ہے کہ امن وامان کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں، جو ملازمین فرائض ادا نہیں کرسکتے، وہ مستعفی ہوکر گھر بیٹھ جائیں

انسپکٹر کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے سپرد کرنے کی ہدایت، محکمہ مائنز اینڈ منرلز دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنائے، میر سرفراز بگٹی

مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی ہوگی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، اجلاس سے خطاب

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں، مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان مالکان کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبے میں کان کنی کے دوران پیش آنے والے حادثات اور ان کی وجوہات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ ومعدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عباداللہ خان پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان بابر خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، اسپیشل سیکرٹری مائنز محمد فاروق، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلے کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن وامان کے مسائل کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں صوبائی وزراء اور سیکرٹریز بھی موجود ہیں

پوری نہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتے، وہ مستعفی ہوکر گھر بیٹھ جائیں" وزیراعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے انسپکٹر کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی گئی کہ دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے مائنز کی باقاعدہ انسپکشن یقینی بنانے اور ریسکیو اینڈ ٹریننگ ونگ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی اجلاس میں متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ حادثات کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ کچھ محکمے 9 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کرپائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 4

15 JAN 2025

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سبزی فروش خاتون کیلئے بڑا اقدام

خاتون کی بھاری مالی معاونت، شوہر کو علاج کیلئے سی ایم ایچ منتقل کر دیا

خاتون اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے، حکام کو ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ایک باہمت سبزی فروش خاتون کی خبر پر فوری نوٹس لیتے ہوئے اہم اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے خاتون کی بھاری مالی معاونت فراہم کی اور ان کے بیمار شوہر کے علاج کے لیے انہیں سی ایم......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ایچ کوئٹہ منتقل کرنے کا انتظام کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ محنت کش افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی مشکلات کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ خاتون اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ معدنیات و معدنی ترقی اور کان مالکان کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایڈیشنل سیکرٹری صحت مرحوم افتخار احمد بگٹی کے انتقال پر ان کے بھائی مسعود احمد بگٹی سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دورہ حب

عوامی حلقوں کا خیر مقدم

حب (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے 16 جنوری کو متوقع دورہ حب کا عوامی حلقوں کی جانب سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ضلع حب کے دورہ حب دورے کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی پی بی 21 حب وریجی و صوبائی وزیر زراعت......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

وکوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری و دیگر وزراء انکے ساتھ ہونگے ضلع حب کے عوام اس دورے کو بڑی اہمیت کا حامل قرار دے رہے ہیں اس دورے کے حوالے سے حب کے عوام میں جوش و خروش پایا جاتا ہے میونسپل کارپوریشن حب کے میئر وڈیرہ بابو فیض محمد شیخ اور چیف افسر نصیب اللہ ترین نے وزیر اعلیٰ کے متوقع دورے کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی ہدایت پر حب سٹی میں بھرپور صفائی مہم کا آغاز کر دیا ہے ضلع حب وریجی گڈانی سونمیانی کے عوام وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دورے کو علاقے کے لیے ایک خوش آئند اقدام تصور کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ — سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 34، بدھ، 14 رجب المرجب، 15 جنوری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سنجدی حادثے کے نامزد ملزمان کی گرفتاری کا حکم

ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر بھی افسران کی اے سی آر خود لکھوں گا، وزیراعلیٰ

منصوبوں میں تاخیر سے عوامی اعتماد مجروح ہوتا ہے، مقررہ مدت میں ہر صورت منصوبے مکمل کیے جائیں، عوامی خدمت کیلئے کمٹمنٹ کی ضرورت ہے

مائنز انسپکٹر کی معطلی اور سنجدی حادثے کی تحقیقات CMIT کے سپرد کرنے کی ہدایت، جو ملازمین فرائض ادا نہیں کر سکتے گھر بیٹھ جائیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر20)

میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پختہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں گے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور وقت کے لیے واضح پالیسی دی جا چکی ہے۔ اور اس پر ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے کمٹمنٹ اور عزم کی ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ افسران اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان مالکان کے نمائندوں کا اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبے میں کان کنی کے دوران پیش آنے والے حادثات اور ان کی وجوہات پر تفصیلی (باقی صفحہ 5 نمبر21)

غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عباداللہ خان پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان بابر خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، اسپیشل سیکرٹری مائنز محمد فاروق، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلے کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن و امان کے مسائل کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتے، وہ مستعفی ہو کر گھر بیٹھ جائیں، وزیراعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے انسپکٹر کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی گئی کہ دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے مائنز کی باقاعدہ انسپکشن یقینی بنانے اور ریسکیو اینڈ ٹریننگ ونگ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی اجلاس میں متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ حادثات کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بینظیر بھٹو سکالرشپ کے تحت لارنس کالج کیلئے کوالیفائی کرنیوالے طالب علموں آصف جعفر، یحییٰ ناصر اوران کے والدین کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، سردار کوہیار خان ڈومکی بھی موجود ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | بدھ 15 جنوری 2025ء بمطابق 14 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 15

وزیراعلیٰ ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر شدید برہم، عوامی مفادات پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

پی ایس ڈی پی پیش رفت جائزہ اجلاس، وزیراعلیٰ کا بعض محکموں کی غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار، ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی

[illegible]

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی ... [illegible]

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

[illegible]

... مکمل کیا جائے کا مقررہ مدت میں تمام منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں کے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں ... [illegible] ... بلوچستان ... عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو ترقیاتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تا کہ حکومتی اقدامات کا ... وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ... بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز منگل، 14 جنوری 2025ء بمطابق 13 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 14

بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا ضلع کچھی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس آپریشن کے دوران ستائیس دہشت گردوں کی ہلاکت کو ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی امن دشمنوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

اور تشدد کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف اس مؤثر کارروائی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فورسز اپنے عزم اور صلاحیتوں کے ساتھ بلوچستان میں امن کی بحالی کے لیے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور ان کی مسلسل جدوجہد سے ہی بلوچستان میں دہشت گردی کا خاتمہ ممکن ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ عوام کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رہیں گے اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں اس بات کی عکاس ہیں کہ حکومت اور فورسز مل کر بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کے لیے سرگرم ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر ڈاکٹر رضا امیری مقدم کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے کے پی کے اپوزیشن لیڈر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

جلد نمبر-24 | بدھ 15 جنوری 2025ء بمطابق 14 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-15

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ معدنیات ومعدنی ترقی اور کان مالکان کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر قبول نہیں، جو ملازمین فرائض ادا نہیں کرسکتے مستعفی ہوکر گھر بیٹھ جائیں، سرفراز بگٹی

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے ایسی روش کسی صورت قبول نہیں، ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں

محکمہ مائنز کے جو ملازمین فرائض ادا نہیں کرسکتے، مستعفی ہوجائیں، حالیہ کوئلہ کان حادثات پر تشویش ہے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان، ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے

تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں، عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ کچھ محکمے 9 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کرپائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح وبہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو حکومتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تاکہ حکومتی اقدامات کا ہر فرد کو علم ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے منفی پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پختہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں گے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور وقت کے لیے واضح پالیسی دی جاچکی ہے۔ اور اس پر ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے کمٹمنٹ اور عزم کی ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ افسران اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان مالکان کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبے میں کان کنی کے دوران پیش آنے والے حادثات اور ان کی وجوہات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ ومعدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عباد اللہ خان پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان بابر خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ایڈیشنل سیکرٹری مائنز محمد فاروق، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلہ کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن وامان کے مسائل کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتے، وہ مستعفی ہوکر گھر بیٹھ جائیں" وزیراعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے انسپکٹرز کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی گئی کہ دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے مائنز کی باقاعدہ انسپکشن یقینی بنانے اور ریسکیو اینڈ ٹریننگ ونگ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی اجلاس میں متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ حادثات کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے گا

(بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

9

جلد 29 | بدھ 15 جنوری 2025ء بمطابق 14 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 15

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ کا اسکالرشپ کے تحت لارنس کالج کیلئے کوالیفائی کرنیوالے طلباء کے ہمراہ گروپ فوٹو

جو ملازمین فرائض ادا نہیں کر سکتے مستعفی ہو کر گھر بیٹھ جائیں، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں سست روی پر اظہار برہمی

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پی ایس ڈی پی کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری پرنسپل سیکرٹری و دیگر حکام نے شرکت کی حیرت کی بات ہے محکمے 9 ماہ میں ایک پائی خرچ نہ کر سکے، وزیر اعلیٰ حیران رہ گئے

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت دوسرے اجلاس میں محکمہ مائنز کے افسران مالکان شریک سنجدی حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی اور ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیدیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ کچھ محکمے 9 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کر پائے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح و سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو حکومتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تاکہ حکومتی اقدامات کا ہر فرد کو علم ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے حتمی پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پختہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں گے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور وقت کے لیے واضح پالیسی دی جا چکی ہے۔ اور اس پر ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے کمٹمنٹ اور عزم کی ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ افسران اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور کان مالکان کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبے میں کان کنی کے دوران پیش آنے والے حادثات اور ان کی وجوہات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر عباداللہ خان پرنسپل سیکرٹری تو چیف منسٹر بلوچستان بابر خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ایڈیشنل سیکرٹری مائنز محمد فاروق، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حالیہ کوئلے کان حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مائنز کی معائنہ ٹیموں کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ امن و امان کے مسائل کی آڑ میں انسپکٹرز اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "جو ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتے، وہ مستعفی ہو کر گھر بیٹھ جائیں" وزیر اعلیٰ نے حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری کارروائی اور سنجدی کان حادثے کے نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے انسپکٹر کی معطلی اور واقعے کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کی اجلاس میں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی گئی کہ دنیا میں استعمال ہونے والے جدید مائننگ ماڈیولز اور حفاظتی تدابیر کو اپنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مائنز کی باقاعدہ انسپکشن یقینی بنانے اور ریسکیو اینڈ ٹریننگ ونگ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت پر زور دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق مزدوروں کے معاوضے کی فوری ادائیگی یقینی بنانے اور تمام کان مزدوروں کی متعلقہ اتھارٹی میں رجسٹریشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محکمہ مائنز کو ایک جامع پروپوزل مرتب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مطلوبہ وسائل فراہم کرے گی تاکہ حادثات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ مستقبل میں غفلت کے کسی بھی واقعے کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت کارروائی کی جائے گی حالیہ واقعات کی تحقیقاتی رپورٹ آنے پر غفلت کے مرتکب ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور لیز منسوخ کی جائے گی اجلاس میں متعلقہ حکام نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ حادثات کی وجوہات اور حفاظتی اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 15 جنوری 2025ء 14 رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 15

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قبول نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا

ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے منفی پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ کچھ محکمے 9 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کر پائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو حکومتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تاکہ حکومتی اقدامات کا ہر فرد کو علم ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے منفی پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنائیں اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 15 جنوری 2025ء، 14 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 136

عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں، ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے اس میں کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے، بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، اور سردار کوہیار خان ڈومکی کے علاوہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، اور دیگر تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو رواں مالی سال کے نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بعض محکموں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر ذمہ داری پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں انہوں نے کہا ہم نے عام شخص کی مشکلات کو بتدریج کم کرنے کا عزم کیا ہے مفاد عامہ کے منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات قابل حیرت ہے کہ محکمے 9 ماہ میں ایک پائی تک خرچ نہیں کر پائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام افسران حکومتی وژن پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق ہدایات کو پوری ذمہ داری کے ساتھ نبھائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عملی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کی اے سی آر وہ خود لکھیں گے انہوں نے کہا کوئی شک نہیں کہ افسران باصلاحیت ہیں لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا مقررہ مدت میں تمام منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے اس ضمن میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے

کا وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کو حکومتی منصوبوں سے آگاہ کیا جائے اور ان منصوبوں سے مستفید ہونے والے افراد کی رائے لی جائے تاکہ حکومتی اقدامات کا ہر فرد کو علم ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترویج اور آگاہی سے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی کے حق پروپیگنڈے کا تاثر ختم ہوگا انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے پختہ عزم کیا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں گے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور وقت کے لیے واضح پالیسی دی جا چکی ہے۔ اور اس پر ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے کمٹمنٹ اور عزم کی ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ افسران اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ معدنیات و معدنی ترقی اور کان مالکان کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق صوبائی سیکرٹریز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر شعیب نوشیروانی، سردار کوہیار خان ڈومکی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 979 QUETTA Wednesday January 15, 2025 /Rajabul Murajjab 14,

CM for timely completion of PSDP projects for public welfare

Expresses concern on Sinjadi coal mine accident, orders arrest of accused

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday directed the officers to ensure full implementation of the projects of PSDP made for public welfare and to remain in constant touch with the people.

He expressed these views while chairing a review meeting on the progress of the Public Sector Development Program (PSDP) on Tuesday. The pace and quality of ongoing development projects in the province were discussed in detail during the meeting.

The meeting was attended by provincial ministers Mir Muhammad Sadiq Umrani, Mir Shoaib Noshirwani, and Sardar Kohiyar Khan Domki along others. The Department of Development and Planning briefed the meeting on the physical and financial progress of new and ongoing development projects of the current financial year. Expressing strong anger over the slowness and irresponsibility of some departments in development projects, Bugti said that delays in development projects undermine public trust and such an approach is unacceptable in any case. "We have resolved to gradually reduce the problems of the common man, slowness in public interest projects would not be tolerated, saying that it is surprising that some departments have not been able to spend even a penny in 9 months", he remarked. He directed that all officers should ensure the implementation of the government vision and carry out the instructions related to public welfare with full responsibility.

He said that he himself would write the ACR of all officers keeping in mind the practical performance, adding that there is no doubt that the officers are talented but the issue is about determination and commitment. He said that all projects would be completed within the stipulated period, no excuse would be accepted in this regard, emphasizing that for the first time in the history of Balochistan, 80 percent of the approved schemes have been made part of the budget and the government has resolved that the resources of Balochistan be used for the welfare of the common man.

Meanwhile, while presiding over an important meeting of Mines and Minerals Department and representatives of mine owners, CM Balochistan has expressed serious concern regarding the recent coal mine accidents and dissatisfaction with performance of the Mines Department inspection teams. He has directed the arrest of those responsible for the Sinjadi mine incident. The meeting discussed the accidents that occurred during mining in the province and their causes in detail. The meeting was attended by Provincial Minister for Finance and Mineral Development Mir Shoaib Noshirwani, Opposition Leader in the Khyber Pakhtunkhwa Assembly Dr. Ibadullah Khan, Principal Secretary to Chief Minister Balochistan Babar Khan and other concerned officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 13

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over an important meeting of Mines and Minerals Department and representatives of mine owners on Tuesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 JAN 2025 Page No. 14

دہشت گردوں کی ہلاکت اور ٹھکانوں کی تباہی قیام امن کیلئے اہم ہے، نور محمد دمڑ

ترقی اور امن دشمنوں کے ناپاک عزائم ناکام بنا دیا جائے گا، صوبائی وزیر، کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین پیش

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کچھی میں دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستائیس (27) دہشت گردوں کی ہلاکت امن دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہے، دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل تعریف ہے، بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت سیکورٹی فورسز کے ساتھ ملکر عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے اور قیام امن کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رہیں گے، دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی تباہی امن کے قیام میں اہم کامیابی ہے، امن وامان کی بحالی کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل فخر ہیں، بلوچستان میں ترقی اور امن کے دشمنوں کے ناپاک عزائم ناکام بنا دیا جائے گا، قوم اور فورسز مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

صوبائی وزیر سلیم کھوسہ کا سردار اختر مینگل سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (غ ن) ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے سردار اختر مینگل کے بھائی میر ظفر اللہ مینگل کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائیگا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات وتعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

اور جدید ٹیکنالوجی میسر کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے محکمہ کے جتنے بھی تکنیکی مسائل ہیں انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں ختم ہوں

ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، میر صادق عمرانی

جلد بلوچستان میں خوشحالی آئے گی اور بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا، صوبائی وزیر

بلوچستان بھر میں زراعت کے فروغ کے لیے ڈیمز بنائے جائیں گے، گفتگو

نصیر آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ممبر صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق خان عمرانی نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے ایک سال دورانیہ میں بلوچستان بھر کے اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر بہت سے تیزی ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کام جاری ہے جلد بلوچستان میں خوشحالی آئے گا بے روزگاری کا خاتمہ اور امن امان بحال ہوگا انھوں نے کہا کہ میں نے اپنے حلقہ انتخاب میں نہری نظام کی بہتری کے لیے پانچ ارب روپے کی خطیر رقم منظور کرایا ہے نہری نظام کے بہتری کے اور ذیلی شاخوں کی بھل صفائی سے ڈویژن نصیر آباد میں زراعت کو بہت فائدہ ہوگا

INTEKHAB QUETTA

گوادر پورٹ کو 6 ماہ کے اندر بھرپور فعال کرینگے، احسن اقبال

گوادر پورٹ کو فعال بنانے بارے اعلیٰ سطحی اجلاس، فعال کرنے کیلئے قلیل اور درمیانی مدتی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال

وزارت میری ٹائم افیئرز گوادر کی ترقی کیلئے ایک جامع اور قابل عمل روڈ میپ تیار کریں، وفاقی وزیر منصوبہ بندی کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے گوادر پورٹ کو موثر طریقے سے چھ ماہ کے اندر فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزارت میری ٹائم افیئرز گوادر کی ترقی کیلئے ایک جامع اور قابل عمل روڈ میپ تیار کریں جس میں صنعتی زونز کی ترقی اور مغربی صوبائی روٹ پر ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کیلئے حکمت

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

عملی شامل ہو۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت گوادر پورٹ کو فعال بنانے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، ممبر انفراسٹرکچر وقاص انور، پلاننگ کمیشن کے سینئر حکام اور وزارت خارجہ، مواصلات، میری ٹائم افیئرز، ریلوے اور پٹرولیم کے نمائندے، گوادر پورٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے شریک ہوئے جبکہ مختلف سفارتخانوں کے نمائندوں نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر پورٹ کو موثر طریقے سے چھ ماہ کے اندر فعال کرنے کیلئے قلیل اور درمیانی مدتی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے گوادر کی تجارتی لاگت کو دیگر علاقائی بندرگاہوں بشمول کرغزستان، ترکمانستان، تاجکستان، ازبکستان اور تاشقند کی بندرگاہوں کے ساتھ موازنہ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullot No. 2

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 15

محکمہ صحت کیخلاف بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈا قبول نہیں، حکومتی ترجمان

عوامی نمائندوں یا افسران کیخلاف مہم چلانے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ محکمہ صحت کے خلاف بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی جو عوامی نمائندوں یا افسران کے خلاف منفی مہم چلا رہے ہیں بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق عدالتی احکامات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والے افراد یا گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ملوث عناصر کو فوری طور پر ایف آئی اے کی سائبر کرائم ونگ کے حوالے کیا جائے گا تاکہ انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے ترجمان نے زور دیا کہ محکمہ صحت کے افسران اور عوامی عہدیداروں کے خلاف کسی بھی قسم کی منفی مہم کو سختی سے روکا جائے گا اور اس میں شامل افراد کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ ہر محکمے کو عدالتی احکامات کی مکمل پاسداری کرنی ہوگی اور جو افسران اس حوالے سے غفلت یا سازباز کے مرتکب پائے جائیں گے، وہ بھی قانونی کارروائی کا سامنا کریں گے ترجمان نے کہا کہ اس سلسلے میں تمام متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں محکمہ صحت بلوچستان نے اس حوالے سے متعلقہ ہدایات پر عمل درآمد کے لیے مراسلہ بھی جاری کر دیا ہے ترجمان نے کہا کہ معاملہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور تمام محکموں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ عوامی خدمت کے شعبے میں بدنیتی یا منفی پروپیگنڈا کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت کو آسان بنانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر رضا امیری

بلوچستان کے تاجروں کو ہر ممکن سہولت مہیا کرینگے، ان کو 90 دن قیام کی اجازت دی جائے گی، ایرانی سفیر کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں متعین ایران کے سفیر ڈاکٹر رضا امیری مقدم نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت کو آسان بنانے کیلئے کوششوں کی ضرورت ہے، فروری میں ایران کے ڈپٹی وزیر تجارت بھی فری ٹریڈ ایگریمنٹ کے حوالے سے پاکستان کا دورہ کریں گے، بلوچستان کے تاجروں کو ہر ممکن سہولت مہیا کریں گے تاجروں کو ویزے کے تحت 90 دن قیام کی اجازت دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں ایرانی قونصل جنرل کی رہائش گاہ پر بلوچستان کے تاجروں سے ملاقات اور عشائیہ کے موقع پر کہی، اس موقع پر ڈپٹی قونصل جنرل سید مہدی شائقی، تاجر نمائندے حاجی فتح خان، حاجی فوجان بڑیچ، صلاح الدین خلجی، قاری نعیم الرحمن، عبدالرشید، ناصر آغا، عبدالرحیم کاکڑ، عبدالخالق آغا، ولی افغان ترین، حضرت علی اچکزئی، ڈاکٹر منیر سمیت دیگر بھی موجود تھے، اس موقع پر ایرانی سفارتخانے کی اقتصادی امور کی نمائندہ زہرہ اور ویزا کے نمائندوں نے تاجروں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ ایران کے سفیر ڈاکٹر رضا امیری مقدم نے کہا کہ تاجر پاکستان اور ایران کے درمیان تعلقات میں بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں جو حوصلہ افزاء ہے۔ بعض پالیسی معاملات دونوں طرف مرکزی حکومتوں کی صوابدید پر ہیں ان میں ہم کردار ادا نہیں کر سکتے البتہ تاجروں کو درپیش مسائل سے اپنی حکومت کو ضرور آگاہ کریں گے۔ اگر ایرانی گاڑیوں کو پاکستان آنے کی اجازت دی جائے تو پاکستانی گاڑیاں بھی ایران جا سکیں گی ایران میں زمین خریدنے کیلئے 51 فیصد سرمایہ کاری ایرانی جبکہ 49 فیصد غیر ملکی شخص کی ہو سکتی ہے۔ ایران نے بارہا مقامی کرنسی میں تجارت کی بات کی ہے مگر اس پر پاکستانی حکومت کی جانب سے پیشرفت نہیں ہوئی۔ اگر ایک ایسا بنک بنا دیا جائے جو بلوچستان اور ایران کے درمیان تجارت کر سکے تو مقامی کرنسی میں بنکنگ چینل کے ذریعے تجارت ہو سکتی ہے۔ پاکستان حکومت کی جانب سے ہمیں 45 دن کا ای آئی فارم ملتا ہے جبکہ ہماری اشیاء کو سرٹیفکیٹ آف اوریجن دینے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات میں کوئٹہ اور زاہدان کے درمیان فلائٹ آپریشن شروع کرنے کی پیشکش اور وفود کے تبادلے کی بھی تجویز دی ہے۔ تجارتی معاہدوں میں تنازعات آجاتے ہیں جس کیلئے دونوں طرف قانون اور عدالتیں موجود ہیں لیکن چھ چھ ماہ گاڑیاں روکنے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران سرحد پر پشین مند بارڈر مارکیٹ کی کارکردگی سے مطمئن نہیں بارڈر مارکیٹ بنانے کیلئے بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔

بلال کاکڑ کا اسلام آباد میں دوست ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں عشائیہ

بلوچستان اہم تجارتی مرکز، سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائینگی، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی جانب سے دوست ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں اسلام آباد میں عشائیہ دیا گیا جس میں مراکش، ماریشس، قازقستان، آذربائیجان، ناروے، ایتھوپیا، ملائیشیا، پرتگال، اردن، تاجکستان، ترکیہ، رومانیا، روس اور اٹلی کے سفیروں نے شرکت کی، اس موقع پر 27 اور 28 جنوری کو اسلام آباد میں ہونیوالے بلوچستان بزنس سمٹ کے اغراض و مقاصد، بلوچستان میں ٹریڈ و سرمایہ کاری کے مواقع، کلچرل ایکسچینج پروگرام و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو افسر عبدالکبیر زرکون نے سفارتکاروں کو بریفنگ دی، غیر ملکی سفارتکاروں نے بلوچستان کے مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کیلئے دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال اور خطے کا اہم تجارتی مرکز ہے۔ اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث صوبہ گوادر پورٹ کے ذریعے وسط ایشیا اور دیگر خلیجی ممالک سمیت مشرق وسطیٰ اور یورپ تک تجارتی راستہ مہیا کرتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری سی پیک اس کی زندہ مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے معدنی ذخائر بشمول تانبا، سونا، سیسہ، زنک، لوہا اور کرومائٹ کے وسیع ذخائر کے ساتھ بلوچستان سرمایہ کاروں کے لئے مواقع کی سرزمین ہے۔ ریکوڈک اور سینڈک جیسے علاقے پہلے ہی عالمی توجہ حاصل کر چکے ہیں، جہاں کافی مقدار میں بیش قیمت معدنیات پیدا ہوتی ہیں جبکہ لاتعداد غیر استعمال شدہ سائٹس ابھی تک دریافت ہی نہیں ہو سکیں جو دریافت اور سرمایہ کاری کے بے مثال امکانات پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، توانائی، فشریز اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کے منافع بخش امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے سفراء کو یقین دہانی کرائی کی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنیوالی غیر ملکی کمپنیوں کو حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن سہولیات اور تحفظ فراہم کیا جائیگا۔

گرینڈ ہیلتھ الائنس کی ہڑتال کا نوٹس نہ لینے پر ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ معطل

اضافی چارج بھی واپس، ایم ایس ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ اور چمن کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری صحت نے ایم ایس سول ہسپتال کو معطل جبکہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ اور چمن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کو اظہار وجوہ کے نوٹسز جاری کر دیئے۔ سیکرٹری محکمہ صحت کے جاری اعلامیہ کے مطابق بلوچستان حکومت نے گرینڈ ہیلتھ الائنس کی ہڑتال کا نوٹس نہ لینے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر نور اللہ موسیٰ خیل کو بیڈا کے تحت معطل کرتے ہوئے ان سے ڈائریکٹر جنرل ایم ای آر سی بلوچستان کا اضافی چارج بھی واپس لے لیا جبکہ ڈاکٹر عبدالہادی کو ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کا چارج تفویض کیا گیا ہے، اعلامیہ کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ژوب، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قلعہ سیف اللہ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قلعہ عبداللہ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چمن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کو اظہار وجوہ کے نوٹسز جاری کر دیئے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 JAN 2025 Page No. 16

پوست کی کاشت کیخلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی، کمشنر لورالائی

نئی نسل کو تباہی سے دوچار کرنے والے یہ عناصر دہشت گردی سے زیادہ خطرناک ہیں، سعادت حسن

بیلی کاپٹر کے ذریعے کاشت کو تلف کرنا زیادہ موثر طریقہ ہے، منشیات کیخلاف بھرپور کارروائی ہوگی

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن کی صدارت میں پوست کی کاشت کے خلاف مہم کے حوالے سے دوسرا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ریجنل ڈائریکٹر اینٹی نارکوٹکس فورس بریگیڈیئر عدنان دانش، ڈی آئی جی لورالائی ریج محمد سلیم لہڑی، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران خان بلوچ، ڈپٹی کمشنر دکی قلیم اللہ کاکڑ، اینٹی نارکوٹکس کے کیپٹن محمد نواز، اسسٹنٹ کمشنر مکتر یحییٰ خان کاکڑ سمیت سٹرا ایجنسیز کے آفسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت منشیات کے خلاف بھرپور کارروائی کرے گی کسی کو بھی عوام کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گی۔ پوست کی کاشت موجودہ اور نئی نسلوں کے لئے تباہی کا ذریعہ اور ملک کی بدنامی کا باعث ہے اور یہ دہشت گردی سے زیادہ خطرناک ہیں انہوں نےکہا کہ لورالائی ڈویژن کے تین اضلاع دکی، لورالائی، موسیٰ خیل میں سروے مکمل ہوئے ہیں پچھلے سال سے اس سال کاشتکاری بہت زیادہ ہے۔ جس کو ہرصورت تلف کرنا ہیں کمشنر نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے مل کر کارروائی میں حصہ لے گی۔ بریگیڈیئر عدنان دانش نے اس موقع پر کہا کہ سروے کے بعد اب دوسرے مرحلے میں کارروائی ہے جس کے لئے مشینری اور وسائل کو اکھٹے کرنے ہیں جس میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے سپرے بھی شامل ہیں جو کہ کاشت کو تلف کرنے کا زیادہ موثر طریقہ ہے اس کے علاوہ ٹریکٹرز کے ذریعے سے بھی جلدی تلف کیا جاسکتا ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی تعاون کو سراہا کہ انہوں نے سروے مکمل کی۔ اجلاس میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے کاشت کے رقبے کی سروے رپورٹ پیش کی جس میں ایریاز کی تعداد اور علاقے کی نشاندہی کی گئی ہے اجلاس میں تمام اضلاع کے زمینداروں کو ایک بار پھر اطلاع دی گئی کہ وہ رضاکارانہ طور پر اپنی زمین سے یہ زہریلا کاشت ختم کریں۔

چائینیز شہریوں کی سیکورٹی کو فل پروف کیا جائے، کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری

ملازمین کو وقت پر یونیفارم کی فراہمی یقینی بنائی جائے بیماری صورت میں محکمہ کے پینل ہسپتالوں میں ریفر کیا جائے

تمام زونل کمانڈرز اور کوارٹر ماسٹر، کلوزنگ اسٹور کو چیک کریں اور سودستیاب سامان کو استعمال میں لائیں، آغا محمد یوسف

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل IGP / کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف کی زیر صدارت ہیڈ کوارٹر بدر لائن میں اجلاس ہوا۔ جس میں ڈپٹی کمانڈنٹ (ریٹائرڈ کمانڈر) عطاء اللہ شاہ SSP ہیڈ کوارٹرز زونز I-II-IV-III اور خضدار، لورالائی، گوادر اور سبی نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ ویلفیئر کے حوالے سے تمام زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں گئیں کہ چائنیز شہریوں کی سیکورٹی کو فل پروف کیا جائے گا۔ نفری کی حاضری کو تمام پوائنٹس پر یقینی بنایا جائے۔ سالانہ کارکردگی رپورٹ بھی دفتر ہذا کو بھیجوائیں تاکہ اس کو ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل آئی جی پولیس کمانڈنٹ بی سی نے ہدایات دی کہ تمام ملازمین کو وقت پر یونیفارم کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے اور ملازمین کو بیمار ہونے کی صورت میں محکمہ کے پینل ہسپتالوں میں ریفر کیا جائے۔ جو ملازمین سردست سکت نہیں رکھتے کہ وہ اپنا علاج کروائیں اور بل پیش کریں۔ محکمہ انہیں ویلفیئر یا فلاح محافظ سے قرضہ دے۔ بل پاس ہونے پر رقم ریکور کرے۔ ملازمین کے والدین یا بہن بھائی کی فوتگی پر انکے آبائی گاؤں تک ایمبولینس کی سہولت ملنی چاہئے۔ اس کے علاوہ موجودہ حالات میں زونز میں بلٹ پروف جیکٹ اور ہیلمٹ ساتھ ڈیوٹی پر جوان کو روانہ کیا جائے۔ ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے تمام زونل کمانڈرز کو آگاہ کیا کہ اپنی زیر کمان نفری کی ویلفیئر اور لائن سیکورٹی کیلئے انتہائی اہم ضروری ڈیمانڈ بھجوائیں جن کو خرید کر آپ کو مہیا کریں۔ اپنے زونز میں موجودہ مال گورنمنٹ اور سولر سسٹم کو ذاتی طور پر چیک کریں جو استعمال میں نہیں لایا جارہا ہے۔ جس سے سامان ضائع ہورہا ہے اور نفری کو سہولت نہیں مل رہی سختی سے حکم دیا جاتا ہے کہ تمام زونل کمانڈرز اور کوارٹر ماسٹر، کلوزنگ اسٹور کو چیک کریں اور موجودہ سامان کو استعمال میں لائیں۔ مزید برآں جنرل کوارٹر ماسٹر کے ریکارڈ سے زون کے ریکارڈ کا موازنہ کریں تاکہ ریکارڈ کے مطابق زونز کے سامان، مال گورنمنٹ درست موجود ہیں اور تقسیم بھی ہورہے ہیں۔ تفصیلی رپورٹ ہیڈ آفس بھجوائیں، اپنی زیر کمان نفری کی ویلفیئر اور لائن سیکورٹی کیلئے انتہائی اہم ضروری ڈیمانڈ بھجوائیں جن کو خرید کر آپ کو مہیا کریں۔

کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ، گرین بس سروس بہترین عوامی سہولیات ہیں، ڈی سی

ضلعی انتظامیہ کی نگرانی پرائیویٹ اور سرکاری پارٹنرشپ، لا اینڈ آرڈر، میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی پر کام ہو رہا ہے

جاری تمام ترقیاتی اسکیموں اور غیر قانونی ٹرانسپورٹ کا معائنہ کیا جاتا ہے، سعد بن اسد کی باہر سے آئے افسران کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے 42ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے آفیسران نے آج یہاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ آفس کا دورہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے آفیسران کو ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی تمام کاموں، پرائیویٹ اور سرکاری پارٹنرشپ، لا اینڈ آرڈر، میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی، کوئٹہ کے اے ایریا بی ایریا، بلڈنگ کنٹرول، ٹریفک کے مسائل انکے ساتھ کوئٹہ میں جاری تمام ترقیاتی اسکیموں، کیو ڈی اے، کیو ڈی پی، این ایچ اے اور ڈی ایچ اے کے تحت جاری ترقیاتی کاموں اور کوئٹہ میں سیف سٹی پروجیکٹ، گرین بسوں سروس، اور غیر قانونی رکشوں اور لوکل بسوں کے حوالے سے نئے جدید سسٹم متعارف کرانے کے حوالے سے بریفنگ دی۔ کوئٹہ موجودہ حالات میں ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داریاں اور کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی بتایا گیا۔ اجلاس میں موجود آفیسران سے فرداً فرداً سوالات کیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 15 JAN 2025 Page No. 17

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا گوادر میں جی ڈی اے کے جاری منصوبوں کا جائزہ

اصغر ترین کی سربراہی میں دوروزہ دورہ ... کمیٹی اراکین ...

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے دورہ گوادر کے سلسلے میں تیسرے روز بھی جی ڈی اے کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ کمیٹی کی سربراہی چیئرمین اصغر علی ترین کررہے تھے، وفد میں کمیٹی کے اراکین رحمت صالح بلوچ، ... انجینئر زمرک اچکزئی اور فضل قادر شامل ہیں، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بھی کمیٹی کے ہمراہ تھے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے شفقت انور شاہوانی نے کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی۔ کمیٹی نے جی ڈی اے پبلک ہائر سیکنڈری اسکول، اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ، ملا فاضل چوک، سینیٹر اٹیک کرکٹ اسٹیڈیم، قدیم ثقافتی ورثے کے مقامات جن میں پرتگیزی واچ ٹاور، ٹیلی گراف آفس، چارپاؤ، شاہی بازار اور اسماعیلیہ محلہ کا معائنہ اور پرانی آبادی کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران کمیٹی اراکان نے گوادر فشنگ جیٹی اور گوادر پورٹ کا بھی دورہ کیا، جہاں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی ... نے کمیٹی کو پورٹ اور فری زون سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے کمیٹی کو جاری ترقیاتی منصوبوں، روڈ نیٹ ورک، سیوریج اور ڈرینج کے حوالے سے آگاہ کیا۔ کمیٹی نے منصوبوں پر کام کے معیار کو تسلی بخش قرار دیا۔ کمیٹی ارکان نے کہا کہ جی ڈی اے کی کوششوں سے پرانی آبادی کے مکینوں کے معیار زندگی میں بہتری، شہری بنیادی سہولیات میں اضافہ اور شہر کی خوبصورتی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ کمیٹی اراکان نے کہا کہ گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت جاری منصوبے نہ صرف شہر کی ترقی میں کردار بلکہ مقامی افراد کے لئے روزگار اور بہتر معیار زندگی کا ذریعہ بھی بنیں گے۔

سنجدی کوئلہ کان میں پھنسے آخری کان کن کی لاش بھی نکال لی گئی

چھ روزہ آپریشن مکمل، متاثرہ کان سیل، تحقیقات کیلئے کورٹ آف انکوائری تشکیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سنجدی کوئلہ کان میں پھنسے آخری کان کن کی لاش چھٹے روز نکالنے کے بعد ریسکیو آپریشن مکمل ہو گیا، محکمہ معدنیات نے کوئلہ کان کو سیل کرکے واقعے کی تحقیقات کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دیدی جو 15 روز میں تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ پیش کریگی چیف مائنز انسپکٹر عبدالغنی بلوچ کے مطابق کوئٹہ سے 40 کلومیٹر دور واقع سنجدی کے کوئلہ کان میں نو جنوری کو متعفن گیس بھرنے کے سبب ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں 12 کان کن اندر پھنس گئے تھے جنہیں نکالنے کیلئے ریسکیو ٹیموں نے فوری موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کیا اور چھ روز تک جاری رہنے والے اس ریسکیو آپریشن کے دوران دو ہزار سے ساڑھے چار ہزار فٹ کی گہرائی میں پھنسے 12 کان کنوں کی لاشیں نکالی۔ انہوں نے کہا کہ شانگلہ سے تعلق رکھنے والے آخری کان کن کی نعش منگل کی صبح نکالنے کے بعد ریسکیو آپریشن مکمل ہونے کے بعد واقعے کی تحقیقات کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دی گئی ہے جو 15 دن میں تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ پیش کرے گی جبکہ متاثرہ کوئلہ کان کو بھی سیل کردیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے میں جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی نعشیں ان کے آبائی علاقوں کو منتقل کردی گئیں ہیں۔ دریں اثناء چیف انسپکٹر آف مائنز کے ایک پریس ریلیز کے مطابق 9 جنوری کو یونائیٹڈ منرلز کمپنی سنجدی ضلع کوئٹہ میں 12 کان کن فوت ہوگئے تھے۔ اس سلسلے میں 14 جنوری کو چیئرمین امجد حسین شاہ کی سربراہی میں اجلاس منعقد ہوا اور کام کا آغاز کردیا ہے۔ کمیٹی متاثرہ مائن کا جلد انسپکشن کرے گی اور حادثے سے متعلق شواہد اکٹھے کرے گی۔ اس کے علاوہ اگر کسی شخص نے حادثے سے متعلق کمیٹی کو بیان دینا ہے تو وہ چیف انسپکٹر آف مائنز بلوچستان کے دفتر سریاب لنک روڈ میں اپنا بیان 21 سے 23 جنوری کو صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک ریکارڈ کرا سکتا ہے۔ تاکہ انکوائری رپورٹ سیکرٹری مائنز کو بروقت جمع کروائی جاسکے۔

نوراحمد پرکانی کو سیکرٹری زراعت تعینات کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوراحمد پرکانی کو سیکرٹری زراعت تعینات کردیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری ایک اعلامیہ میں سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات نوراحمد پرکانی کو سیکرٹری ایگری کلچرل کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ تعینات جبکہ سیکرٹری ایگری کلچرل کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ علی اکبر بلوچ کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف سی و پولیس غیر قانونی رکشوں اور پلاسٹک لانے والوں کیخلاف کارروائی کرے، کمشنر کوئٹہ

دوران کارروائی پکڑے گئے غیر قانونی رکشوں کو اسکریپ کیا جائے گا، حمزہ شفقات

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی بہتری، ٹریفک کے مسائل اور ایم سی کیو کی پراپرٹیز کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ علی درانی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن کلیم اللہ کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ شہر میں غیر قانونی رکشوں اور پلاسٹک تھیلوں کی روک تھام .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کے علاوہ شہر کے انٹری پوائنٹس پر ایف سی اور پولیس کو رکشہ اور پلاسٹک لانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی جبکہ شہر میں دوران کارروائی پکڑے گئے غیر قانونی رکشوں کو اسکریپ کیا جائے گا۔ سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ شہر میں الیکٹرک رکشوں کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر قابل عمل پالیسی مرتب کریں، جبکہ ای چارجنگ اسٹیشن لگانے کے لئے تمام پٹرول پمپس کو مراسلہ جاری کیا جائے اجلاس میں سرکی پارکنگ پلازہ کے حوالے سے ہدایت کی گئی کہ 10 یوم کے اندر لفٹ لگانے اور چار لفٹر گاڑی لانے کے لئے ٹھیکیدار کو نوٹس دیا جائے بصورت دیگر اس کا پارکنگ کا لائسنس منسوخ کیا جائے۔ مشن مارکیٹ کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے

ڈی سی چمن کی زیر صدارت پولیو جائزہ اجلاس

اچھی کارکردگی سے 18 میں سے 11 یوسیز لو پرفارمنگ سے ختم ہوئے

چمن (نامہ نگار) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت پولیو پوسٹ کمپین ریویو اجلاس منعقد کیا گیا اس پوسٹ کمپین ریویو اجلاس میں ہمارے ٹوٹل 18 لو پرفارمنگ یوسیز تھے جو دسمبر 2024 کمپین میں ہماری کارکردگی بہت اچھی رہی جس سے 18 میں سے 11 یوسیز لو پرفارمنگ سے ختم ہو گئے اسکے علاوہ 9 لائس لے تھے 9 یوسیز میں سے صرف ایک انٹرمیٹ ہو گئے باقی تمام یوسیز کے ایل کیو ایف بھی پاس ہیں اسکے علاوہ آنے والے مہم میں سخت .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

اور خصوصی تیاری پہلے سے ہی تیاری کریں گے اور ہماری جو لو پرفارمنگ یوسیز ہیں انکے اوپر خصوصی توجہ دیں گے اور انکے اوپر مزید سخت مانیٹرنگ میکنیزم اور سنگل نو کے سنرجی کے تھرو ستل مس چلڈرن اور ریفیوزل چلڈرن کو ہر حال میں کور کریں گے اور حال اس کمپین میں 97 پرسنٹ کوریج تھی

Century Express Quetta

ڈی سی اوستہ محمد کی زیر صدارت کل کھلی کچہری ہوگی

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد ارشد حسین جمالی کی زیر صدارت 16 جنوری کو واپڈا ایریگیشن ریسٹ ہاؤس میں صبح 11:30 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائے گی، جس میں تمام ضلعی آفیسرز اور ان کے نمائندگان کی موجودگی میں عوام کے مسائل سنے جائیں گے، عوام سے التماس ہے کہ وہ اس کھلی کچہری میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور اپنے مسائل کے متعلق تحریری و زبانی طور پر آگاہی فراہم کریں تاکہ ان کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 18

غیر قانونی رکشوں کو اسکریپ کیا جائے گا، کمشنر کوئٹہ

ای چارجنگ اسٹیشن لگانے کیلئے تمام پیٹرول پمپس کو مراسلہ جاری کیا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی بہتری، ٹریفک کے مسائل اور ایم سی کیو کی پراپرٹیز کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ علی درانی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن کلیم اللہ کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ شہر

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

میں غیر قانونی رکشوں اور پلاسٹک تھیلیوں کی روک تھام کے لیے روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کے علاوہ شہر کے انٹری پوائنٹس پر ایف سی اور پولیس کو رکشہ اور پلاسٹک لانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی جبکہ شہر میں دوران کارروائی پکڑے گئے غیر قانونی رکشوں کو اسکریپ کیا جائے گا۔ سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ شہر میں الیکٹرانک رکشوں کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر قابل عمل پالیسی مرتب کریں، جبکہ ای چارجنگ اسٹیشن لگانے کے لیے تمام پٹرول پمپس کو مراسلہ جاری کیا جائے۔ اجلاس میں سرکلر پارکنگ پلازہ کے حوالے سے ہدایت کی گئی کہ 10 یوم کے اندر لفٹ لگانے اور چار لفٹر گاڑی لانے کے لیے ٹھیکیدار کو نوٹس دیا جائے بصورت دیگر اس کا پارکنگ لائسنس منسوخ کیا جائے۔ مٹن مارکیٹ کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ متاثرین کے بات چیت کرکے مسائل کو جلد از جلد حل کریں۔

42ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے آفیسران کا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ آفس کا دورہ

مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے آفیسران نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے کاوشوں کو سراہا، اعزازی شیلڈ سے نوازا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے 42ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے آفیسران نے یہاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ آفس کا دورہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے آفیسران کو ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی تمام کاموں، پرائیویٹ اور سرکاری پانٹر

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

شپ، لا اینڈ آرڈر، میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی، کوئٹہ کے اے ایریا بی ایریا، بلڈنگ کنٹرول، ٹریفک کے مسائل اسکے ساتھ کوئٹہ میں جاری تمام ترقیاتی اسکیموں، کیو ڈی اے، کیو ڈی پی، این ایچ اے اور ڈی ایچ اے کے تحت جاری ترقیاتی کاموں اور کوئٹہ میں سیف سٹی پروجیکٹ، گرین بسوں سروس، اور غیر قانونی رکشوں اور لوکل بسوں کے حوالے سے نئے جدید سسٹم متعارف کرانے کے حوالے سے بریفنگ دی۔ قبل ازاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے آفیسران کو ڈپٹی کمشنر آفس کے مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا جس میں نئے متعارف کیے گیے جدید کمپیوٹرائز اسلحہ لائسنس برانچ میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور نادرا عملے نے آفیسران کو کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے بارے میں بریفنگ دی ڈپٹی معائنہ کے موقع پر ڈپٹی کمشنر آفس کے مختلف برانچوں کا دورہ کرایا گیا اور برانچوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ آخر میں مڈ کیریئر منیجمنٹ کورس کے آفیسران نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے کاوشوں کو سراہا اور بہترین کارکردگی پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو اعزازی شیلڈ سے نوازا۔

خضدار کی تحصیل زہری سے حراست میں لئے گئے مزید 4 افراد منظر عام پر آگئے

عدالت میں پیش کر کے 5 روز کا ریمانڈ حاصل کرلیا گیا، ریمانڈ کے بعد پھر عدالت میں پیش کیا جائے گا

خضدار (این این آئی) خضدار کی تحصیل زہری سے حراست میں لئے گئے مزید 4 افراد منظر عام پر آگئے عدالت میں پیش، پانچ روز کا ریمانڈ حاصل کرلیا گیا۔ جبکہ 5 افراد کل رہا کئے گئے تھے۔ باخبر ذرائع کے مطابق تحصیل زہری سے حراست میں لئے گئے افراد میں سے 9 افراد منظر عام پر آگئے ہیں

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

جن میں سے 4 افراد کو آج بروز منگل کو عدالت کے سامنے پیش کردیا گیا ہے عدالت سے ان کے لئے 5 روز کا ریمانڈ حاصل کیا گیا ہے پانچ روزہ ریمانڈ کے بعد پھر ان کو عدالت میں پیش کردیا جائیگا جبکہ 5 افراد کل ہی چھوڑ دیئے گئے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 19

جبری گمشدگیوں کے خاتمے کیلئے اتحاد واتفاق ناگزیر ہے، ڈاکٹر ماہ رنگ

بلوچستان میں کوئی ایسا علاقہ نہیں جہاں بلوچ آزادی سے رہ سکیں، بی وائی سی کے جلسے سے خطاب

تربت (نامہ نگار) بلوچ یک جہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئی ایسا علاقہ نہیں جہاں بلوچ آزادی سے رہ سکیں بلوچ قوم کو غلام بنا کر در بدر کیا جا رہا ہے، اجتماعی لاشیں برآمد ہو رہی ہیں۔ ہمارے بھائیوں کو گھر سے اٹھا کر ان کی لاشوں کو مسخ کر کے پھینکا جا رہا ہے۔ سرکار بلوچ وسائل کو لوٹ کر پنجاب میں مفت تعلیم وعلاج ودیگر سہولیات دے رہی ہے اور بلوچ عوام کو چھاؤنیاں دے کر ان کی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی وائی سی کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام سے تحصیل تربت کے لاپتہ افراد کے لواحقین علی احمد راہیجہ کی بیٹی، طارق عزیز بلوچ کی والدہ، نعمت اللہ بلوچ کی بہن، احمد نواز سالانی کی اہلیہ، نبل مری کی بیٹی، لاپتہ لعل خان کے بھائی، نصیب اللہ سالانی کے لواحقین ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ لواحقین نے کہا کہ ان کے پیاروں پر کوئی الزام ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے۔ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے بلوچ عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو جائیں اور بلوچ کاز کا حصہ بنیں۔ سرزمین بولان میں جبری گمشدگیوں کے خاتمے کیلئے اتحاد واتفاق ناگزیر ہے تاکہ بلوچ ماؤں اور بہنوں کے پیاروں کو بازیاب کرایا جا سکے۔ انھوں نے بلوچ عوام سے دالبندین کے جلسے میں بھرپور شرکت اور بلوچ کاز کو یقینی بنانے کیلئے اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کی جلسے میں خواتین بچوں اور نوجوانوں نے بھرپور شرکت کی۔

دشت میں سیمنٹ فیکٹری کو تباہ کرنا عوام دشمنی ہے، نواب زہری

ہزاروں افراد بے روزگار ہو گئے نقصانات کا ازالہ کر کے تحفظ دیا جائے، بیان

کراچی/کوئٹہ (این این آئی) پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما، چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے مستونگ کے علاقے دشت گونڈین میں سریاب سیمنٹ فیکٹری کو تباہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کو عوام دشمنی قرار دیا انہوں نے کہا کہ سیمنٹ فیکٹری سے ہزاروں لوگوں کا روزگار وابستہ تھا غریب لوگ مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے تھے بلوچستان میں روزگار کے ذرائع بہت محدود ہیں لیکن شر پسند عناصر نے فیکٹری کو تباہ کر کے معاشی دہشت گردی بھی کی جس سے اب ہزاروں لوگ نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ شر پسند عناصر بلوچستان کے عوام کے روزگار کے ذرائع کو تباہ کر کے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں ایسے اقدامات سے انہیں عوام کی بد دعائیں اور ندامت ہی ملے گی نواب ثناء اللہ زہری نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فیکٹری کو تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر کے انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے اور فیکٹری کے نقصانات کا ازالہ کر کے انہیں بہترین سیکورٹی فراہم کی جائے۔

گرینڈ ہیلتھ الائنس بلوچستان کیخلاف کارروائیاں قبول نہیں، بی این پی عوامی

پنشن پالیسی لواحقین کوٹے اور کنٹریکٹ ملازمتوں کا تجربہ بلوچستان میں ہی کیوں ہو رہا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان نے گرینڈ ہیلتھ الائنس بلوچستان کے صدر ڈاکٹر بہار شاہ اور ڈاکٹر حفیظ مندوخیل کی گرفتاری اور صوبائی حکومت کی جانب سے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکس کے رہنماؤں کیخلاف تادیبی کارروائیوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹرز اور پیرا میڈکس کے ساتھ حکومت کی جانب سے جاری زیادتی ناقابل برداشت ہے ہر مسئلے کا حل گفت وشنید سے ممکن ہے اس طرح اپنے ہی لوگوں کے خلاف اقدامات سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ڈاکٹرز اور حکومت کے درمیان مسائل کی نہیں بلکہ کسی دشمن کے خلاف ایکشن لیا جا رہا ہو ینگ ڈاکٹرز پیرا میڈیکس کا مطالبہ کنٹریکٹ پر ملازمین کی بھرتی کیخلاف اور ہسپتالوں میں سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کے لیے ہے اس حوالے سے پارٹی سمجھتی ہے مسائل گفت وشنید کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں دوسری جانب آئی ایم ایف اور عالمی سامراج کی منشا پر ملک میں جس طرح سے پنشن پالیسی لواحقین کوٹے اور ملازمتوں کو کنٹریکٹ پر لے جانے کی جانب پیش قدمی کی جا رہی ہے تو اس میں سب سے پہلے بلوچستان ہی کیوں آیا؟ ہر تجربہ پہلے بلوچستان سے شروع کیا جائے گا جس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے حکومت واداراے سنجیدہ نہیں، جماعت اسلامی

سرحدی تجارت کی بندش سے لاکھوں افراد نان شبینہ کو محتاج ہو گئے، مولانا ہدایت الرحمن

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ حکمرانوں، سیکورٹی فورسز اور مقتدر قوتوں کی غیر سنجیدگی، نااہلی کی وجہ سے عوام پریشان اور احتجاج پر ہیں بدقسمتی سے پر امن عوام کو جمہوری احتجاج کا حق بھی نہیں دیا جا رہا حقوق کی عدم فراہمی، وسائل پر حق نہ دینے، طاقت کے استعمال کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ حکمران طبقہ غلط بیانی وغلط دعوے کر رہا ہے بلوچستان کے بارڈرز کی بندش جگر گوشوں کے اغواء وغائب کرنے کی وجہ سے بھی حالات خراب، بیروزگاری وغربت اور عوام کے غم وغصے میں اضافہ ہوا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بارڈر بندش کی وجہ سے لاکھوں لوگ وخاندان فاقہ کشی کا شکار ہیں جبکہ حکمران اس کے برعکس دعوے کر رہے ہیں بلوچستان کے عوام غربت بے روزگاری بارڈر بندش کی وجہ سے بہت زیادہ متاثر و پریشان ہیں حکومت واداراے لاپتہ افراد کی بازیابی میں سنجیدہ نہیں دوسری جانب بلوچستان کے عوام کو جائز حقوق، روزگار، تعلیم وصحت کی سہولیات کی فراہمی کے بجائے طاقت کے استعمال کے ذریعے حالات خراب کیے جا رہے ہیں۔

لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے، پشتونخوا نیپ

تجربہ ماضی میں ناکام رہا، سابق حکومت اور اسمبلی بھی منصوبے کو مسترد کر چکی ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں فارم 47 کی غیر نمائندہ صوبائی حکومت کی جانب سے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی مختلف اقدامات اور سفارشات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ لیویز صوبے کے اقوام وعوام کی مقامی فورس ہے جو رسم ورواج، دستور اور مثبت روایات اور اپنے اپنے اضلاع اور علاقوں میں تمام قبائل وعوام کی مقامی سطح پر مکمل پہچان اور ہر قسم کے جرائم کی روک تھام کی صلاحیت بھی رکھتی ہے اور اب بھی صوبے کی آبادی کی اکثریت علاقے لیویز کے کنٹرول میں ہیں لیویز فورس محدود وسائل کے باوجود بہترین خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ لیویز فورس کو مزید جدید بنیادوں پر منظم کرتے ہوئے جدید اسلحہ کے ساتھ ساتھ انہیں تمام وسائل مہیا کیے جائیں اور فورس میں ہر ضلع کی آبادی کی بنیاد پر اضافہ کرتے ہوئے انہیں مکمل سول فورس کی شکل دینا از حد ضروری ہے اس کے برعکس لیویز کو پولیس میں ضم کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں اور صوبے کے تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں، ہر مکتبہ فکر کے تنظیموں اور عوام کا بھی یہی مطالبہ ہے اور پچھلے دور میں بھی یہ تجربہ ناکام ہو چکا ہے اور صوبائی اسمبلی وصوبائی حکومت اس منصوبے کو مسترد کر چکے ہیں لہٰذا کوئٹہ، لسبیلہ، گوادر کے متعلق نوٹیفکیشن کو واپس لیتے ہوئے اس منصوبے کو ختم کیا جائے بصورت دیگر تمام سیاسی جمہوری پارٹیاں اور عوام طویل جدوجہد اور مسلسل احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 JAN 2025

Page No. 20

عہدیدار اور کارکنوں کو جواب دہی کے اصول پر عمل کرنا ہوگا، خوشحال کاکڑ

پشتون افغان ملت کو ملک میں اذیت ناک صورتحال کا سامنا ہے، قلعہ سیف اللہ میں خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی اداروں کے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد ضروری ہے۔ ٹیم ورک کی صورت میں کام کرتے ہوئے پارٹی کے ہر عہدیدار اور کارکن نے رپورٹ اور جواب دہی کے اصول پر عمل کرنا ہوگا اور روزانہ کی بنیاد پر پارٹی تنظیمی فعالیت کیلئے اپنا وقت متعین کرنا ہوگا، وہ ضلع قلعہ سیف اللہ کی ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ جس سے پارٹی کے ضلعی سیکریٹری و مرکزی سیکریٹری اللہ نور خان اور صوبائی ڈپٹی سیکریٹری سید اکبر خان کاکڑ نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکریٹری سردار گل مرجان کبزئی وصوبائی سیکریٹری نعمت خان جلالزئی نے بھی شرکت کی۔ جبکہ اجلاس میں ماہانہ رپورٹ پیش کی گئی جس کی منظوری دی گئی اور آئندہ کیلئے فیصلے کیے گئے۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ پارٹی فیصلوں پر بروقت عملدرآمد اور اجتماعی وانفرادی ذمہ داریوں کو بروقت ادا کرنے سے پارٹی کی تنظیم مزید وسیع اور فعال ہوگی اور فیصلوں کے بعد ان پر عملدرآمد کے دوران درپیش مسائل ومشکلات کو آپس میں مشورے اور تفاہم کے ذریعے حل کرنا ہے اور ایگزیکٹیوز کے سینئر ارکان کی جانب سے روزانہ بنیادوں پر عہدیداروں کو انہیں اپنے ذمہ داریوں کی جانب متوجہ کرنا ضروری ہے۔ تنظیمی فعالیت کے دوران پارٹی فیصلوں میں اپنے ذاتی خواہشات کی بنیاد پر بلاجواز تبدیلی، اضافہ اور کمی کے رویے سے اجتناب ضروری ہے۔ ذاتی پسند و ناپسند اور انارکی کے ماحول سے دور رہنا ہوگا انہوں نے کہا کہ تمام عہدیداروں اور کارکنوں کیلئے مطالعہ اور اچھی تربیت لازمی ہے مطالعہ اور اچھی تربیت کے بغیر سیاسی کارکن اپنے انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو بروقت پورا نہیں کرسکتے۔

باعزت شہریوں کو گھروں سے اٹھانا قابل مذمت ہے، جے یو آئی

ڈی آئی جی کوئٹہ تک رسائی نہ ہونے سے فاصلے بڑھ رہے ہیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق ہوا جس میں مرکزی مجلس فقہی کے سربراہ مفتی محمد روزی خان، ارکان مجلس حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا خدائے دوست اور دیگر نے شرکت کی اجلاس میں مختلف امور پر غور کے ساتھ ساتھ گزشتہ دنوں حکم اتحاد کالونی جنگ اسٹاپ سے علماء کرام جمعیت کے رہنماؤں مفتی محمد مولانا نصیب اللہ، مفتی عصمت اللہ، سید قدرت اللہ، سید مولوی حبیب الرحمان، سید مولوی عبدالرزاق، سید طیب آغا اور جامع مسجد سیدان سے دو طلباء عطاء اللہ اور رفیع اللہ کو اٹھائے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ چادر اور چاردیواری کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے رات کی تاریکی میں باعزت شہریوں کے گھروں میں داخل ہوکر انہیں اٹھانا قابل مذمت ہے اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ ان افراد کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ایسے اقدامات کو روکا جائے۔ کسی کو اٹھالینا ایک سازش ہے جو عوام کو اشتعال دلانے کا باعث بن رہی ہے جمعیت ان ہتھکنڈوں کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی اور ان کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ڈی آئی جی کوئٹہ تک نہ عوام کی رسائی ممکن ہے اور نہ ہی معتبر سیاسی رہنماؤں کی، جس کی وجہ سے عوام اور ذمہ داران کے درمیان فاصلے بڑھتے جارہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر انتظامی سربراہ کی بجائے ایک دھمکی آمیز شخصیت کی صورت اختیار کرچکے ہیں حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ فوری طور پر امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے۔

CamScanner

کوئٹہ شہر مسائل کا گڑھ، امن وامان ابتر، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، پشتونخوا میپ

کوئٹہ میں بدامنی کی صورتحال تشویشناک' عوام جان و مال کے تحفظ کے سنگین مسائل سے دوچار ہے' عبدالقہار خان ودان

پشتونخوامیپ عوامی جرگہ منعقدہ 24 تا 26 کی میزبان' کارکن کامیابی کیلئے سوشل میڈیا کے ذریعے بھرپور مہم چلائیں' رہنماؤں کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل سریاب کے کمیٹی کا اجلاس تحصیل سیکرٹری نیاز بڑیچ کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان صوبائی ڈپٹی سیکرٹری حضرت عمر ایڈووکیٹ، ضلع سینئر معاونین جمشید خان دوتانی، ولی بڑیانی، ضلع ایڈزیکٹیوز ملک شاہجہان، نعیم اچکزئی، ملک جمیل خلجی، حیات بڑیچ، تحصیل سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

آغا اور دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کی کارروائی کے فرائض تحصیل اطلاعات سیکرٹری صدام اچکزئی نے سرانجام دیئے اجلاس میں گزشتہ کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی جس کا جائزہ لیا گیا اور اس کی منظوری دی گئی اجلاس میں کوئٹہ کے عوامی جرگہ منعقدہ 24 تا 26 کی تیاری اور اس سلسلے میں پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کے نام سے شرکاء کو دعوت ناموں کی تقسیم سمیت مختلف امور زیرغور لاتے ہوئے کمیٹیاں قائم کی گئی اجلاس میں کہا گیا کہ پارٹی نے پی بی 45 کے ضمنی انتخابات میں الیکشن کمیشن کی جانبداری، شفاف الیکشن نہ ہونے، سرکاری مشینری کے بے دریغ استعمال اور نتیجتاً فارم 47 کے امیدوار کیلئے دوبارہ راہ ہموار کرنے کی 5 جنوری سے قبل ہی نشاندہی کی تھی ہم حلقے کے عوام، بہی خواہوں، دوستوں، حمایت یافتہ جماعت و لوگوں کے مشکور ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی ووٹ پارٹی کو دیا اجلاس سے رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام صوبے بالخصوص کوئٹہ میں بدامنی، چوری، ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی تشویشناک صورتحال نے عوام کو جان و مال کے تحفظ کے سنگین مسائل سے دوچار کیا ہے، اسی طرح گیس کی عدم فراہمی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، پینے کے صاف پانی کی قلت، بدترین مہنگائی، بدترین بیروزگاری، سکولوں کی ابتر صورتحال اور تعلیمی زبوں حالی، ہسپتالوں میں بنیادی علاج و معالجے کی سہولیات اور ادویات نہ ہونے، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی انتظامیہ کی نااہلی کے باعث تمام شہر گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، جگہ جگہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، سیوریج کا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے، سٹریٹ لائٹس کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہے عوام اس وقت کسمپرسی کی زندگی بسر کرتے ہوئے بدترین مسائل و مشکلات سے دوچار ہے اور ان مشکلات و مسائل کی نشاندہی پارٹی بارہا کرتے ہوئے ہر متعلقہ فورم پر اس کے حل کے لئے زور دیتی رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اسٹیبلشمنٹ نے ہمیشہ عوام کے حقیقی نمائندوں کا راستہ روکا، مالک بلوچ

موجودہ حکومت غیر اعلانیہ مارشل لاء کی مانند ہے، اسٹیبلشمنٹ نے الیکشن کو مذاق بنا رکھا ہے، عوام کا ووٹ پر سے بھروسہ ختم ہو گیا ہے

اسٹیبلشمنٹ کی پالیسیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کے منفی نتائج نکلیں گے، عوام کے حقیقی نمائندوں کا راستہ روکا گیا ہے

تربت(نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سینئر ورکرز حاجی کمیش منصوری کی عیادت کی، انہوں نے کونشقلات اور کہن پشت کے پارٹی ورکروں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ کی پالیسیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کے منفی نتائج نکلیں گے، عوام کے حقیقی نمائندوں کا راستہ روکا گیا ہے، سیاسی کارکن عوام کے جوابدہ ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت غیر اعلانیہ مارشل لاء کی مانند ہے، اسٹیبلشمنٹ نے الیکشن کو بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

مذاق بنا رکھا ہے، حال ہی میں کوئٹہ کے الیکشن میں دوبارہ جنرل الیکشن کے طریقہ کار کو دہرایا گیا ہے عوام ووٹ کسی اور دیتے ہیں لیکن اسٹیبلشمنٹ عوام کی رائے کے برعکس نتیجہ نکالتے ہیں، جس سے عوام کا ووٹ پر سے بھروسہ ختم ہو گیا ہے، انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے ورکرز اشرف حسین اور غفور ہوت کا کیا قصور ہے کہ انہیں دھمکیاں دی جارہی ہیں ان کے گھروں پر چھاپے مارے جارہے ہیں، نیشنل پارٹی عوام کی جماعت ہے بلوچستان کے ساحل و وسائل کیلئے جدوجہد اور احتجاج کررہی ہے ہمارے کارکنوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم عوام کی ترقی اور خوشحالی کی بات کررہے ہیں، نیشنل پارٹی کے ورکرز صبر کا دامن نہ چھوڑیں نیشنل پارٹی نے ضیاء الحق کے مارشل لاء کا سامنا کیا ہے، پرویز مشرف کے مارشل لاء کو دیکھا ہے نیشنل پارٹی کے ورکرز اس غیر اعلانیہ مارشل لاء کا بھی مقابلہ کریں گے، بطور ایم پی اے مجھ سے کونشقلات کیلئے جو بھی ہوسکتا ہے کروں گا پچھلے پی ایس ڈی پی میں کونشقلات کے جو کام رہ گئے تھے انہیں آئندہ پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا۔

بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں امن وامان کی صورتحال خراب ہے، میر نصیر مینگل

بلوچستان کے بارڈرز کی بندش پر وفاقی حکومت کو متبادل روزگار کا بندوبست کرنا چاہیے، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر نصیر مینگل نے کہا ہے کہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان میں امن وامان کی صورتحال خراب ہے جس کی وجہ سے عام آدمی بہت زیادہ پریشان ہے بالخصوص گزشتہ ہفتے زہری میں جس طرح مسلح افراد نے پورا دن قبضہ کرکے جو تاثر دیا اس سے بھی منفی اثرات مرتب ہوئے قومی شاہراہوں کو شدید سردی میں بند کرنا عوام کو تکلیف دینا اس مسئلے کا کوئی مستقل حل نکالا جائے بلوچستان کے بارڈرز کی بندش پر وفاقی حکومت کو متبادل روزگار کا بندوبست کرنا چاہیے تاکہ لوگوں کو روزگار میسر آسکے گوادر پورٹ کے نام پر آنے والے سی پیک کے فنڈز ملک کے دیگر حصوں میں تو خرچ ہو گئے لیکن گوادر میں آج بھی صورتحال جوں کا توں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این اے: نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر نصیر مینگل کا کہنا تھا کہ آج پاکستان کے حالات جس بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

طرح چل رہے ہیں اس میں ہر شہری پریشان ہیں بیروزگاری مہنگائی اپنی عروج پر ہے بدامنی کی وجہ سے عوام گھر سے نکلنے سے کتراتے ہیں گزشتہ ہفتے زہری میں جس طرح مسلح افراد نے 24 گھنٹے کے لیے قبضہ کیا وہ بھی قابل تشویش ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 JAN 2025

Page No. 22

کوئٹہ: بلوچستان اسمبلی کے قریب سے سیکرٹری صحت کا پی ایس اغواء

حکمت اللہ کی گاڑی کو دو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے روکا اور گاڑی سے اتار کر اپنے ساتھ لے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرغون روڈ پر بلوچستان اسمبلی کے قریب سے نامعلوم افراد نے سیکرٹری صحت کے پی ایس کو اغواء کرلیا۔ پولیس کے مطابق کچلاک کا رہائشی صوبائی سیکرٹری صحت کا پی ایس حکمت اللہ گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ سے گاڑی میں گھر جا رہا تھا وہ جیسے ہی زرغون روڈ پر بلوچستان اسمبلی کے قریب پہنچا تو دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مسلح افراد نے اس کی گاڑی کو روکا اور گاڑی سے اتار کر اپنے دیگر ساتھیوں کی گاڑی میں بیٹھا کر فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر مغوی کی گاڑی قبضہ میں لیتے ہوئے شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے مغوی کی تلاش شروع کردی۔ پولیس نے واقعہ کا مقدمہ بجلی روڈ پولیس تھانہ میں درج کرلیا ہے۔

خضدار: تحصیل زہری سے لاش برآمد

خضدار (نامہ نگار) تحصیل زہری سے لاش برآمد تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نورگامہ مشک روڈ کاشمی ایریا سے ایک شخص کی لاش ملی ہے لیویز ذرائع کے مطابق مقتول کے جسم پر گولیوں کے نشانات ہیں جب کہ مقتول کے ہاتھ پاؤں بھی بندھے ہوئے تھے اس حوالے سے لیویز مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 23

گیس پریشر کمی کے باعث ایل پی جی گیس کے استعمال میں اضافہ بڑھنے لگا

بڑھتے استعمال کی وجہ سے ایل پی جی ڈیلرز نے فی کلو قیمت میں اضافہ کردیا ہے، صارفین

عوام جائے تو کہاں جائے کس کو اپنی فریاد سنائے جبکہ ان کے مسائل کی کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے

کوئٹہ (ای پی پورٹر) کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی اور عوامی شکایات معمول بن گیا، تندور مالکان اور دیگر تاجر سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی سے محروم، ایل پی جی گیس کے استعمال میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ایل پی جی گیس کی قیمت بھی آسمانوں کو چھونے لگی۔ فی کلو 320 روپے سے بھی بڑھ گیا ہے، عوام جائے تو کہاں جائے کس کو اپنی فریاد سنائے جبکہ ان کے مسائل کی کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر فوری نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر کوئٹہ کے عوام اور تاجر برادری احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار مشرق سروے ٹیم سے تندور مالکان، شہری دکانداران روزی خان کاکڑ، سید مبین شاہ، نذر گل خان، نقیب اللہ کاکڑ، محمد کامران رئیسانی، وقار شاہ، ہموگل بنیشی و دیگر نے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ چوزل روڈ، مسجد روڈ، جمالدین افغانی روڈ گیس پریشر میں کمی کا سامنا ہے، جمالدین افغانی روڈ پر شام 7 بجے سے لیکر 11 بجے تک گیس موم بتی نما ہوتی ہے، اسی طرح چوزل روڈ پر دوپہر 2 بجے سے شام 4 بجے تک گیس پریشر میں کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہاں پر موجود تندور مالکان اور دکانداروں نے بتایا کہ موجودہ گیس پریشر میں روٹی نہیں پکائی جاتی ہے اس کیلئے ہم نے متبادل نظام ایل پی جی سلنڈر دیا رکھا گیا ہے جس کی قیمت بھی اب پہلے سے کافی زیادہ ہوگیا ہے کیونکہ اس کی مانگ میں بھی اضافہ ہوا ہے، انہوں نے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر جی ایم گیس منیجر اور دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 24

27دہشت گرد ہلاک

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے جو آنے والے وقت میں ملکی معاشی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرنے والا ہے۔گوادر بندرگاہ کی تعمیر اور سی پیک منصوبوں سے اس معاشی ترقی کا آغاز ہو چکا ہے۔یہ حقیقت سب پر عیاں ہے کہ بلوچستان میں بھارتی خفیہ ایجنسی راسمیت کئی دہشتگرد تنظیمیں سرگرم عمل ہیں۔بلوچستان کی سکیورٹی پاک فوج کی اولین ترجیح ہے اور سکیورٹی فورسز مسلسل آپریشن میں معروف ہیں۔تازہ ترین کارروائی میں ضلع کیچ میں 27 دہشتگردوں کو واصل جہنم کیا گیا ہے اور ان کے متعدد ٹھکانے بشمول اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی تباہ کر دیے گئے ہیں۔مارے گئے دہشتگرد سکیورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ معصوم شہریوں کے خلاف دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی مطلوب تھے۔پاک افغان سرحد پر ایک جاسوس بھی مارا گیا جو دہشتگردوں کو اسلحہ و گولہ بارود اسمگل کرتا تھا۔بھارتی جاسوس کلبھوشن کو بھی بلوچستان داخل ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ سکیورٹی فورسز قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان میں امن و ترقی کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔صدر آصف زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے کیچ میں کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ہمارا المیہ یہ ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی تو افغان طالبان کے ساتھ مذاکرات کر کے افغانستان سے نکل گئے مگر ہمیں مستقل طور پر دہشتگردی کی آگ میں جھونک دیا۔نتیجتاً ہماری دھرتی پر امن کا قیام ایک سراب بنا ہوا ہے اور ہمارے ازلی دشمن بھارت کو ہماری سلامتی کو کمزور کرنے کے مقاصد کی تکمیل کا نادر موقع ملا ہوا ہے۔بلوچستان میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے یہ سب اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 25

بچوں سے زیادتی کے واقعات میں خطرناک اضافہ

سسٹین ایبل سوشل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (SSDO) نے پاکستان کے 4 صوبوں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات پر مبنی 5 سالہ رپورٹ جاری کر دی، جو 2019 سے 2023 تک کے اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 5 سال کے عرصے میں بچوں کے خلاف جنسی زیادتی کے 5398 واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں سے 62 فیصد واقعات صوبہ پنجاب سے رپورٹ ہوئے جن کی تعداد 3323 ہے۔ یہ تعداد دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ بچوں سے جنسی زیادتی کے خیبر پختونخوا میں 1360 واقعات رپورٹ ہوئے جو 25.1 فیصد ہیں۔ اسی طرح سندھ میں 458 واقعات رپورٹ ہوئے جو 8.5 فیصد ہیں، جبکہ بلوچستان سے 257 واقعات رپورٹ ہوئے جو 5 فیصد ہے۔ 5 برس کے دوران 2019 سے 2023 میں رپورٹ ہونے والے واقعات میں 220 فیصد اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ لاہور میں بچوں سے زیادتی کے سب سے زیادہ 1176 واقعات رپورٹ ہوئے جبکہ خیبر پختونخوا کے کم آبادی والے ضلع کولائی پالس کوہستان، جہاں 18 سال سے کم عمر افراد کی آبادی محض 1 لاکھ 58 ہزار ہے، جس میں 84 واقعات رپورٹ ہوئے۔
ایس ایس ڈی او نے پاکستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے خلاف موثر اقدامات کے لیے اہم سفارشات پیش کی ہیں، جن میں موجودہ قوانین کے نفاذ کو مضبوط بنانا، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عدلیہ کے لیے خصوصی تربیت فراہم کرنا، زینب الرٹ ایکٹ کے تحت فاسٹ ٹریک عدالتوں کے موثر طریقے سے کام کو یقینی بنانا اور آگاہی مہمات کو فروغ دینا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رپورٹنگ کے نظام کو بہتر بنانا، اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنا اور بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات کے لیے ایک مرکزی قومی ڈیٹا بیس کا قیام بھی اہم ہے۔

درج بالا اعداد و شمار وہ ہیں جو رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ کافی تعداد ان بچوں کی بھی ہے جن کے والدین نے بدنامی کے خوف سے ان واقعات کو رپورٹ ہی نہیں کیا۔ پھر بھی یہ اعداد و شمار معاشرے کے ہر فرد کے لئے تشویشناک ہیں، یہ محض اعداد نہیں ہیں بلکہ معصوم زندگیاں ہیں جو ناقابل تصور صدمے سے دوچار ہوئی ہیں۔ جنسی زیادتیوں کے سدباب کے لیے ملک میں قانون موثر ہے، نہ ملزم گرفت میں آتے ہیں اور اگر کوئی گرفت میں آ بھی جائے تو اس کا انجام عبرت ناک نہیں ہوتا۔ ہوس کے عادی اور جنسی دہشتگردوں کے حوصلے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ وہ حیوانوں کو بھی مات دے رہے ہیں اور اپنی جنسی خواہش کی تکمیل کے بعد کمسن بچوں کو جان سے مارنے سے بھی دریغ نہیں کرتے، حکومت کو قابل اعتراض ویب سائٹس تک رسائی کو بھی ختم کرنا ہوگا۔
5 برس میں بچوں سے جنسی زیادتی کے رپورٹ ہونے والے واقعات میں 220 فیصد اضافہ ہونا واضح کرتا ہے کہ مضبوط قوانین، موثر نفاذ کے طریقہ کار اور عوامی آگاہی مہمات کی اشد ضرورت ہے۔ بچوں کا تحفظ قومی ترجیح ہونا چاہیے۔ پنجاب میں 62 فیصد کیسز کا ہونا موجودہ چائلڈ پروٹیکشن پالیسیوں اور ان کے نفاذ پر فوری نظرثانی کا تقاضا کرتا ہے۔ اسی طرح سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان سے رپورٹ ہونے والے واقعات نظام میں موجود خلا کی نشاندہی کرتے ہیں، جنہیں حکومتی اداروں اور سول سوسائٹی کے درمیان مربوط کوششوں سے ختم کیا جانا چاہیے۔ حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سول سوسائٹی کو بچوں کے خلاف جنسی زیادتی کے بنیادی اسباب کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوشش کرنا ہوگی اور جنسی زیادتی کے واقعات کا خاتمہ کرکے بچوں کے لیے محفوظ ماحول فراہم کیا جانا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب جدید

Bullet No. 6

Dated: 14-1-2025 Page No. 26

بلوچستان: سوملین ڈالر کے 5 سالہ منصوبے کی منظوری

بلوچستان کی صوبائی کابینہ نے سوملین ڈالر کے پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ جس میں بلوچستان واٹر ریسورسز ڈویلپمنٹ سیکٹر پروگرام کے لئے فنڈز کے اجراء کی منظوری، ورلڈ بینک کے سوفٹ لون کے تحت پروگرام پرعمل درآمد کیا جائے گا، منصوبے سے زرعی پانی کے درست استعمال اور واٹر مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ پالیسی گائیڈ لائن فار ٹریڈنگ ان کاربن مارکیٹس کی منظوری بھی دی گئی، گائیڈ لائن کے تحت وفاقی سطح پر کاربن مارکیٹ ورکنگ گروپ بنے گا۔ ورکنگ گروپ میں چاروں صوبوں کی نمائندگی ہوگی، بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کی باہمی مشاورت سے کاربن مارکیٹ سے متعلق پالیسی بنے گی، بلوچستان حکومت نے ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کوئٹہ کی اراضی پر کرکٹ اکیڈمی کی تعمیر کا منصوبہ بنایا، بارہا کوششوں کے باوجود ریڈیو پاکستان یہ اراضی دینے کے لیے راضی نہیں ہوا، ریڈیو پاکستان بھی ریاست کا ایک ادارہ ہے، صوبائی حکومت کسی تنازعہ میں پڑنا نہیں چاہتی کرکٹ اکیڈمی کو مناسب متبادل جگہ پر تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری بھی دی گئی، اسکولوں میں بنیادی سہولیات اور معیار تعلیم کی بہتری کے لیے ورلڈ بنک کے تعاون سے منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت معیار تعلیم کی بہتری اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخلے اور فاصلاتی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی کابینہ نے بلوچستان فاؤنڈیشنل لرننگ پالیسی کی منظوری بھی دی ہے، یہ پالیسی بھی تعلیمی اصلاحات کے تسلسل میں صوبے میں معیاری فروغ تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے میں معاون ثابت ہوگی۔ بلوچستان کابینہ نے ٹیچرز کے تقرر، تعیناتی اور تبادلے سے متعلق ریگولرٹی ایکٹ 2024 کی بھی منظوری دی یہ ایکٹ ٹیچرز کی عارضی بھرتی پالیسی کو قانونی حیثیت دینے کے لیے لایا جارہا ہے، کابینہ کی منظوری کے بعد یہ ایکٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ بلوچستان کابینہ نے لیڈیز پردہ کلب کی بحالی کے لیے کمیٹی قائم کردی ہے۔ کمیٹی گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کے احاطے کے لیز معاہدہ میں توسیع کا جائزہ بھی لے گی۔ دوسری جانب بلوچستان اسمبلی نے واشک کو دو انتخابی حلقوں میں تقسیم، ضلع پنجگور میں گزشتہ تین سال سے بند انٹرنیٹ سروس بحال اور بلوچستان سے اندرون ملک بند ٹرینوں کو بحال، محکمہ ریلوے کی اسامیوں کو ختم کرنے کا سلسلہ بند، سی پیک فیز ٹو بلوچستان بھر میں ریلوے کے نظام کو شامل کرنے سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں ہیں۔

ضلع واشک رقبے کے لحاظ سے بلوچستان کا سب سے بڑا حلقہ ہے اور پانچ تحصیلوں پر مشتمل ہے، اس جدید دور میں بھی علاقے کے عوام زندگی کی تمام بنیادی سہولتوں جیسے آمدورفت کے لیے سڑکیں، پینے کا صاف پانی، صحت اور تعلیم سے محروم ہیں، وسیع آبادی اور رقبے کی وجہ سے حلقے کے عوام اپنے مسائل کے حل کے لیے سخت مشکلات کا شکار ہیں، دو حلقوں میں تقسیم ہونے سے واشک کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولتیں میسر آنے کا امکان ہے۔ جدید دور میں بھی ضلع پنجگور کے عوام گزشتہ تین سال سے فورجی انٹرنیٹ سروس سے یکسر محروم ہیں، طلباء، عوام، سرکاری دفاتر خاص طور پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام جو غریب اور نادار لوگوں کا سہارا ہے، انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو رجسٹریشن میں دشواری اور دیگر اہم امور نمٹانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کو بلوچستان اسمبلی کی ان منظور کردہ قراردادوں پر فوری عمل کرکے عوام کو بنیادی سہولتیں بہم پہنچانی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025

Page No. 27

[illegible]

نوجوان کسی بھی ملک اور معاشرے کا سب سے اہم طبقہ ہوتا ہے جس پر بہتر توجہ دے کر ملک کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ وطن عزیز پاکستان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ ہماری مجموعی آبادی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور بدقسمتی یہ ہے کہ ماضی میں نوجوانوں کی بہتر تعلیم و تربیت انہیں جدید مواقع کی فراہمی روزگار دینے ہنرمند بنانے اور وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ منصوبہ بندی ہم نے نہیں کی البتہ اچھی اور خوش آئند بات یہ ہے کہ موجودہ حکومت اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے نہ صرف واقف و آگاہ ہے بلکہ ان کی بجا آوری بھی یقینی بنارہی ہے برسبیل تذکرہ ہم یہاں دو اجلاسوں سے متعلق خبروں کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں ایک اجلاس وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے حوالے سے منعقد ہوا ہے جس میں وزیراعظم کو پرائم منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پلان، افرادی قوت کو بین الاقوامی مارکیٹ میں درکار صلاحیتوں سے آراستہ کرنے کے لئے اقدامات اور دیگر منصوبوں کی پیشرفت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ دوسرا اجلاس یہاں کوئٹہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی زیر صدارت منعقد ہوا ہے جس میں گورنر بلوچستان کو بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی نئی تعلیمی اسکیموں اور ادارے کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ دی گئی وزیراعظم شہباز شریف نے نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت فراہم کرنے کے لئے دوست ممالک کی مارکیٹس کے تقاضوں کے مطابق لائحہ عمل تشکیل دینے اور بیرون ملک ملازمت فراہم کرنے والی جعلی اور بغیر لائسنس کام کرنے والی کمپنیوں کے خلاف اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اڑان پاکستان منصوبے سے ملک بھر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے نوجوانوں کو پیشہ وارانہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنا ناگزیر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے نوجوانوں کو پیشہ وارانہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنا ناگزیر ہے، تکنیکی اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے فروغ کے لئے نیوٹیک اور پرائم منسٹر یوتھ سکل ڈویلپمنٹ پروگرام اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کو فروغ دے کر ملک میں بے روزگاری کا سد باب کرنے کی پالیسی پر سرگرم عمل ہے، پاکستان کا مستقبل آئی ٹی شعبے کی ترقی سے وابستہ ہے۔ وزیراعظم نے نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت فراہم کرنے کے لئے دوست ممالک کی مارکیٹس کے تقاضوں کے مطابق لائحہ عمل تشکیل دینے اور بیرون ملک ملازمت فراہم کرنے والی جعلی اور لائسنس کے بغیر کمپنیوں کے خلاف اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ عنقریب نوجوانوں کے لئے وزیراعظم ڈیجیٹل یوتھ حب کے نام سے ایک پلیٹ فارم قائم کیا جارہا ہے جس سے نوجوانوں کو ملازمتوں اور دیگر خدمات کے حوالے معلومات فراہم کی جائیں گی۔ وزیراعظم نے ڈیجیٹل یوتھ حب کو عوام کے لئے آسان بنانے کے لئے انگریزی کے ساتھ ساتھ تمام مقامی زبانوں میں بھی متعارف کرانے کی بھی ہدایت کی۔ اسی طرح گورنر بلوچستان کو بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے دی گئی بریفنگ کی بات کریں تو اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے تعلیم کے فروغ اور صوبے کے غریب اسٹوڈنٹس کو زیور تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانے کی ایک روشن مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضروری ہے کہ جدید تعلیم کو فروغ دینے اور بیف کی تعلیم دوست اسکیموں سے بھرپور استفادہ کریں. ہم بلوچستان کو ایسا روشن مستقبل دینگے جہاں تمام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو اور ہر شہری عزت اور خوشحالی کے ساتھ زندگی گزار سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کا مقصد صوبے کے غریب، یتیم اور سویلین شہیدوں کے بچوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ مستحق طلباء □ کو ضرورت مگر میرٹ پر مبنی وظائف فراہم کرنے کے حوالے سے مقصد بہت واضح ہے۔ بیف اسکالرشپ محض مالی امداد نہیں ہیں بلکہ پڑھے لکھے بلوچستان کے روشن مستقبل کی امید کی کرن بھی ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کی صلاحیتوں پر یقین رکھتے ہیں اور آنے والے کل کو بہتر بنانے کی خاطر ان کی خوابیدہ تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کی ترقی کا راز تعلیم ہی میں پنہاں ہے۔ تعلیم نئی نسل کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے، ترقی کے عمل کو مزید آگے بڑھانے اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر کی کلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بلوچستان میں ہر بچے کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو، خواہ اس کے خاندانی پس منظر یا مالی حالات کچھ بھی ہوں جیسا کہ گورنر بلوچستان نے کہا ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم کی فراہمی اور انہیں ہنرمند بنانے کے حوالے سے حکومت پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں بھلے ماضی کی حکومتوں نے اس حوالے سے تساہل برتا ہو اور جانے انجانے میں اس جانب توجہ نہ دی گئی ہو مگر یہ امر مستحسن اور قابل ستائش ہے کہ موجودہ حکومت اس بابت نہ صرف اپنی ذمہ داریوں اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہے بلکہ ان کی بجا آوری بھی یقینی بنارہی ہے مرکز سے صوبے تک نوجوانوں کی بہتر تعلیم و تربیت انہیں روزگار کے مواقع کی فراہمی، ان کے روشن مستقبل کے لئے حکومت کی جانب سے مثبت اور مستحسن اقدامات کا سلسلہ جاری ہے جنہیں دیکھتے ہوئے ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ آنے والے برسوں میں بلوچستان کے نوجوان نہ صرف جدید علوم و فنون سے لیس ہوں گے بلکہ ملکی تعمیر و ترقی میں بھی ان کا نمایاں کردار ہوگا۔

ڈاکٹروں کی ہڑتال اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ!

یہ حقیقت ہے کہ ڈاکٹرز جو ایک مسیحا کا درجہ رکھتے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اب موجودہ دور کے ڈاکٹرز مسیحا نہیں بلکہ مبینہ طور پر بزنس مین، سیاستدان اور لیڈرز بن گئے ہیں کیونکہ وہ سرکاری ڈیوٹیاں صحیح طریقے سے سرانجام نہیں دے رہے اپنی پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتال قائم کر رکھے ہیں۔انہوں نے یونینز بھی بنا رکھی ہیں جو ہر دوسرے روز کسی نہ کسی ایشو پر ہڑتال کر دیتی ہیں اور اس کا سب سے زیادہ نقصان غریب عوام کو ہوتا ہے۔یہ ڈاکٹرز ہڑتال صرف سرکاری ہسپتالوں میں کرتے ہیں جہاں غریب عوام ہی علاج ومعالجے کے لیے آتے ہیں۔ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مریض پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں میں علاج کروائیں تاکہ ان کو فائدہ ہو۔ہمارے سرکاری ہسپتالوں کی حالت زار یہ ہے کہ ان میں علاج ومعالجہ کا شدید فقدان ہے صرف چند گھنٹوں کی او پی ڈیز جن میں آج کل ہڑتال ہو رہی ہے۔میں چیک اپ اور ہسپتال میں داخل ہونے کی صورت میں ایک بیڈ ملتا ہے اس کے علاوہ ادویات تو دور کی بات ہے ایک سرنج تک میسر نہیں بلکہ شعبہ حادثات میں بھی یہی عالم ہے جو کہ بلاشبہ تشویشناک بات ہے۔اس طرح حکومت کے محکمہ صحت کے حوالے سے بہتری کے دعوے اور علاج ومعالجہ کی سہولتیں غریب عوام کی دہلیز پر پہنچانے کے وعدے پورے نہیں ہو رہے ہے جو کہ غریب عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔اس سلسلے میں سسٹم کو بہتر کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

گذشتہ روز محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے ایک اعلامیہ جاری کیا ہے جس کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں ہڑتال کرنیوالوں کیخلاف کاروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ان کے خلاف بیڈا ایکٹ کے تحت کاروائی کے لیے بلوچستان بھر کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور ہسپتالوں کے سربراہان کو احکامات دیئے گئے۔اعلامیہ کے مطابق محکمہ صحت کے آفیسران اور ملازمین کو سرکاری ہسپتالوں کے احاطے میں ہڑتال نہ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئی آفیسر یا ملازم ہڑتال کی حمایت یا سہولت کاری کرتا پایا گیا تو ان کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔سرکاری ہسپتالوں میں احتجاج اور ہڑتالیں کرنے سے صحت کی ضروری خدمات میں خلل اور عوامی فلاح و بہبود پر منفی اثر پڑتا ہے۔ہدایات پر عمل نہ کرنے والے افراد اور ادارے کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ محکمہ صحت بلوچستان کا سرکاری ہسپتالوں میں ہڑتال کرنے والوں کیخلاف کاروائی کا آغاز کرنا بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام اور عوام کے بہترین مفاد میں فیصلہ ہے کیونکہ اس وقت ہڑتال اور احتجاج کا سب سے زیادہ نقصان بھی عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔محکمہ صحت کو اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیئے اور ڈاکٹرز سمیت تمام طبی عملے کو اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے کا پابند کرنا چاہیئے۔ایسا نہ کرنے والوں سے کسی بھی قسم کی کوئی رعایت نہیں برتنی چاہیئے جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

Adopting renewable energy

Balochistan is currently grappling with a severe power crisis that is significantly affecting its economy, particularly the agriculture sector, which is the cornerstone of the province's growth. The ongoing power shortage has led to widespread consequences, including food insecurity, rising unemployment, and economic stagnation. However, the province is endowed with abundant renewable energy resources, such as solar and wind power, which could be harnessed to mitigate the power crisis and stimulate economic recovery. The agriculture sector in Balochistan has been hit hard by the power shortage, leading to reduced crop yields, lower productivity, and financial losses for farmers. This decline in agriculture, the primary source of income for many in the region, has had a ripple effect throughout the economy. Additionally, the power crisis has exacerbated water scarcity, as farmers rely on electric pumps for irrigation. A World Bank study has recommended that Balochistan tap into its vast potential for variable renewable energy (VRE) to generate surplus electricity. This surplus could be exported to other provinces or internationally, reducing the region's dependency on power imports. The Balochistan Renewable Energy Development Study suggests that existing import connection lines could be utilized to stabilize the grid, trade electricity at competitive prices with neighboring countries, and optimize the province's annual supply mix. Fortunately, Balochistan boasts immense renewable energy potential. The province enjoys an average of 3,000 hours of sunshine annually, making it an ideal location for solar power generation. Renewable energy could also serve as a source of revenue for the province through power exports. The National Electric Power Regulatory Authority (NEPRA) has already approved several renewable energy projects in Balochistan, including solar and wind power plants. However, more efforts are needed to fully capitalize on the province's renewable energy potential. To realize this potential, the government must prioritize investments in renewable energy infrastructure, including transmission lines, distribution networks, and storage facilities. Policies and incentives should also be introduced to encourage private sector investment in renewable energy projects. The power crisis in Balochistan is a critical issue that requires urgent attention. Harnessing renewable energy offers a sustainable solution to the crisis, while revitalizing the agriculture sector and driving economic growth. We urge the government to take concrete steps to invest in renewable energy and unlock Balochistan's vast potential for a sustainable future. The conversion of agricultural tube wells to solar energy should be fast-tracked as a key measure to address the power challenges faced by the agriculture sector.

CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025

Page No. 30

Protecting Balochistan's Forests & Wildlife

Balochistan possesses an ecological heritage that is not only a national asset but also a global concern. The diverse wildlife and expansive forests provide invaluable services that are critical to our planet's health. Protecting these natural resources is not merely a duty; it is an obligation we owe to future generations. With unified efforts from the government, local communities, and conservationists, there exists the potential to create a sustainable framework for protecting Balochistan's invaluable ecological resources and ensuring the survival of its unique biodiversity. In doing so, we will not only preserve our natural environment but also cultivate a lasting legacy for years to come. Balochistan is home to vast forests and a variety of wildlife, some of which hold international significance and are protected under various conservation laws. However, the integrity of these natural resources is under threat, necessitating urgent action to safeguard them, as emphasized by recent developments spearheaded by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. During a crucial meeting in Quetta, Chief Minister Bugti expressed grave concerns regarding the poaching and reckless hunting of rare wildlife species found in Balochistan. His directive for strict action against illegal poachers is a crucial step toward conserving these endangered creatures and preserving the delicate ecosystems they inhabit. Such decisive measures are essential for placing Balochistan on the path toward ecological balance and sustainability.

The forests and wildlife of Balochistan perform vital roles in the province's ecological and economic health. They contribute to soil and water conservation, support a diverse range of species, sequester carbon, and offer immense value to local communities through timber, medicinal plants, and ecotourism opportunities. However, as reported, illegal poaching and habitat destruction threaten these invaluable resources. The recent arrests of three government employees allegedly involved in illegal hunting activities underscore the urgency of the situation, highlighting the need for robust enforcement mechanisms and accountability. Chief Minister Bugti's call for a more effective approach to protecting the

CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025

Page No. 31

province's wildlife is commendable and essential for several reasons. Firstly, many species unique to Balochistan are facing the risk of extinction due to habitat loss and unlawful hunting. The Markhor, the provincial animal, is a prime example of wildlife that has faced significant population declines due to poaching. Effective protection efforts will not only help preserve these species but will also restore the balance within their ecosystems, aiding in the overall environmental health of the region. Formation of a monitoring committee comprising local tribes and elders, as directed by the Chief Minister, signifies an inclusive approach to conservation. The collaboration between government bodies and local communities is vital to fostering a sense of stewardship among those who directly interact with these natural resources. Involving local communities in conservation efforts ensures that protective measures are more culturally sensitive and practically effective.

The role of local tribes and elders can be pivotal in deterring poaching. Their traditional knowledge and deep-rooted connections to the land can guide more effective management strategies. By empowering these stakeholders, the government is not only taking a step toward sustainable conservation but also embracing a holistic framework that values both ecological and socio-cultural dimensions. Addressing poaching requires more than reactive measures; it also calls for proactive education and awareness campaigns. Training local communities about the ecological importance of their forests and wildlife can instill a sense of pride in preserving these natural treasures. Schools and community organizations can implement educational programs that emphasize the benefits of wildlife conservation and the importance of protecting the region's biodiversity. Call for action by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti serves as an urgent reminder of the ongoing threats facing Balochistan's forests and wildlife. The criminal activities that compromise the province's natural beauty must be curbed through strict enforcement of poaching laws, community involvement, and education.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JAN 2025 Page No. 32

حکومت اور اپوزیشن میں مختلف سیاسی اور انتظامی معاملات پر نوک جھونک

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان اسمبلی کا حالیہ سیشن فل ٹائم ایکشن سے بھرپور رہا۔ اپوزیشن اور حکومتی ارکان میں مختلف ایشوز پر نوک جھونک رہی، مختلف ایشوز پر واک آؤٹ بھی کیا گیا جن میں خواتین ارکان اسمبلی کا احتجاج اور واک آؤٹ شامل ہے۔ اپوزیشن نے لیویز فورس کو ختم کر کے پولیس میں ضم نہ کرنے کی قرارداد پیش کرتے ہوئے لیویز ایریا کی کمانڈ پولیس کو دینے کی سخت مخالفت کی جس کے بعد اسپیکر نے یہ قرارداد متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردی جبکہ پی پی ایل اور حکومت بلوچستان کے درمیان 15 سال سے تاخیر کا شکار لیز معاہدے پر اسمبلی میں بحث موخر، اگلے اسمبلی سیشن میں اس اہم ایشو پر بات کرنے کا فیصلہ، اپوزیشن نے اس حوالے سے بھرپور تیاری کرکے اسمبلی میں آنے کا عندیہ دے دیا۔ حالیہ اسمبلی سیشن میں دیگر اہم قراردادیں بھی اتفاق رائے سے منظور کر لی گئیں جن میں سی پیک فیز ٹو کے تحت بلوچستان میں ریلوے کے نظام کو شامل کرنے کے علاوہ رخشان ڈویژن کیلئے قومی اسمبلی کی نشستیں 2 کرنے کی قراردادیں منظور کرلیں جبکہ صوبے کے زمینداروں و کسانوں پر زرعی ٹیکس عائد کرنے اور بجلی کے مسائل کے حل کے حوالے سے کیسکو چیف کی اسمبلی میں طلبی جیسے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ ادھر سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف نے بلوچستان اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کے آئینی ترمیمی بل کی منظوری دے دی ہے جس میں یہ تجویز دی گئی ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 80 کی جائیں۔ بلوچستان اسمبلی کی نشست پی بی 43 کوئٹہ کے 15 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ

انتخاب کے بعد پی پی پی کے امیدوار حاجی علی مدد جتک کی کامیابی کو جمعیت علماء اسلام (ف) کے امیدوار میر عثمان پرکانی نے الیکشن کمیشن میں چیلنج کردیا ہے جس کے بعد ان کی کامیابی کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا گیا ہے۔ اس نشست پر اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام (ف) نے دھاندلی کا الزام عائد کرتے ہوئے احتجاج کیا اور ایک دن کیلئے احتجاجاً قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہڑتال کی۔ جے یو آئی (ف) کے صوبائی امیر و سینئر مولانا عبدالواسع کا کہنا ہے کہ حکومت نے طاقت کے زور پر اپنا امیدوار کامیاب کرانے کا اعلان کروایا ہے جبکہ حقیقت میں یہ نشست جے یو آئی کے امیدوار عثمان پرکانی واضح اکثریت سے جیت گئے ہیں انہوں نے اس ناانصافی کے خلاف صوبہ بھر میں احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان بھی کیا جس کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں احتجاجی جلسے و مظاہرے منعقد کیے جائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جمعیت علماء اسلام (ف) کا اگلا احتجاجی معرکہ قلات کی نشست پر ہے جہاں اس کے مدمقابل بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاءاللہ لانگو ہیں اس نشست پر 7 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ پولنگ ہونی ہے جبکہ باقی پولنگ اسٹیشنوں پر جمعیت علماء اسلام (ف) کے امیدوار میر سعید لانگو کو 23 سو سے زائد ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔ جے یو آئی (ف) کی قیادت کوئٹہ کی متذکرہ اور قلات کی نشست پر پرامید تھی کہ یہ نشستیں باآسانی نکال لے گی لیکن

کوئٹہ کی نشست پر حکومتی امیدوار کی کامیابی سے جے یو آئی (ف) کی قیادت کو جو جھٹکا لگا ہے اس کے باعث وہ جارحانہ انداز میں متحرک ہوگئی ہے۔ اس کی کوشش ہے کہ وہ قلات کی نشست نکالنے میں کامیاب ہو جائے اس لئے اس نے کوئٹہ کی نشست کی کامیابی کو تسلیم نہ کر کے احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے، ساتھ ہی جے یو آئی (ف) کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے گزشتہ دنوں ایک تقریب کے دوران بلوچستان حکومت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ جواز پیش کیا تھا کہ مخلوط حکومت صوبے میں قیام امن، لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں یکسر ناکام رہی ہے لہٰذا مستعفی ہو جائے جے یو آئی (ف) اس وقت بلوچستان میں ن لیگ اور پیپلز پارٹی کے بعد تیسری بڑی پارلیمانی جماعت ہے جو اپوزیشن میں ہے، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کوئٹہ کی اس نشست پر دوسرے نمبر پر آنے والے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے نصر اللہ زیرے نے یہ الزام عائد کیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے جے یو آئی (ف) کے ساتھ مل کر ووٹر لسٹ تبدیل کی جس پر ہم نے احتجاج بھی کیا لیکن ہماری کسی نے نہیں سنی۔ ری پولنگ میں بدترین دھاندلی ہوئی نتائج سے پہلے ہی پی پی پی امیدوار کی کامیابی کا اعلان کیا گیا۔ دوسری جانب پی پی پی کی قیادت بلوچستان میں اپنی مخلوط حکومت کی کارکردگی اور پارٹی کے ورکروں کی شکایات کے حوالے سے

نوٹس لے بیٹھی ہے۔ اسلام آباد میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، پی پی پی کے وزراء اور پارٹی کے بعض سینئر ورکروں کی صدر مملکت آصف علی زرداری اور پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقاتوں کے بعد کراچی میں پارٹی کی آرگنائزنگ کمیٹی کے منعقدہ اجلاس میں اس تمام صورتحال پر غور و خوض کیا گیا جس کی صدارت سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری کر رہے تھے۔ اس اہم اجلاس میں پی پی پی کے سینئر رہنماؤں صابر بلوچ، میر باز محمد کھیتران، صادق عمرانی اور سید اقبال شاہ نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سرفراز بگٹی کی مخلوط حکومت کی اب تک کی کارکردگی اور پارٹی ورکروں کے تحفظات و شکایات کے حوالے سے جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پارٹی ورکروں کے تحفظات و شکایات دور کرنے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

سے بات کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ بلوچستان میں پارٹی کو فعال کرنے، اندرونی اختلافات کو ختم کر کے جلد پارٹی میں صوبائی سطح پر ڈھانچہ تشکیل دینے پر بھی اتفاق رائے کیا گیا اس کے علاوہ صوبائی کابینہ میں ان ارکان کو فوقیت دینے پر اتفاق کیا گیا جو کہ پارٹی ورکروں اور پالیسی کو اہمیت دیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یوں محسوس ہو رہا ہے کہ پی پی پی کی قیادت بلوچستان میں اپنی مخلوط حکومت کی کابینہ میں کچھ تبدیلیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر یہ تبدیلیاں ہوئیں تو پی پی پی کی حد تک ہوں گی دیگر اتحادی جماعتوں (ن) لیگ، باپ پارٹی اور جماعت اسلامی کو نہیں چھیڑا جائے گا؟ ان مبصرین کے مطابق اس بات کا قوی امکان ہے کہ یہ تبدیلیاں فروری کے آخر یا پھر مارچ کے آغاز میں ہو سکتی ہیں؟ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 JAN 2025 Page No. 33

بلوچستان میں مائنز حادثات تشویش کا باعث

بلوچستان کے کوئلہ مائنز کے حوالے سے شاہرگ، ہرنائی، دکی، سنجدی، مچھ اور ان سے ملحقہ علاقوں سے متصل پہاڑی سلسلے کوئلے کی پیداوار کے حوالے سے پاکستان میں نمایاں اہمیت کے حامل سمجھے جاتے ہیں۔

تحریر: عابد بٹ

جہاں سے سالانہ لاکھوں ٹن کوئلہ ملک کے دیگر شہروں کی صنعتوں اور کارخانوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے بھیجا جاتا ہے، بلوچستان میں اس صنعت سے مقامی و غیر مقامی ہزاروں مزدور وابستہ ہیں جن کی ایک بڑی تعداد مائیگریٹ مزدور یعنی پاکستان کے ہمسایہ ملک افغانستان سے آنیوالے مزدوروں کی بھی ہے جو بغیر کسی رجسٹریشن اور دستاویزی عمل کے بغیر اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر بلوچستان میں کوئلہ مائنز کی صنعت سے وابستہ ہوجاتے ہیں، جنہیں سیفٹی کے اصولوں اور دیگر احتیاطی تدابیر سے کوئی سروکار نہیں ہوتا بلکہ چند ماہ یا ہفتوں کام کرکے اپنا معاوضہ لیکر واپس اپنے آبائی علاقوں کی جانب لوٹ جاتے ہیں دوسری جانب ان علاقوں میں کئی ہزار فٹ گہرائی میں پہاڑوں کو کاٹ کر کوئلے کی فراہمی ممکن بنانے والے کوئلہ کانکن، مزدوروں و محنت کشوں کے مسائل پر آج تک کوئی کام نہیں کیا گیا نہ ہی اس حوالے سے ہونیوالی معمولی نوعیت کی قانون سازی پر عملدرآمد کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے نہ کام کے دوران کانکنوں کی زندگیوں کو درپیش سنگین مسائل اور ان کی صحت کے حوالے سے اصول و ضوابط پر عمل کیا جاسکا ہے محکمہ بلوچستان کے ادارے اور عملہ اور انکا طریقہ کار ہونے کے باوجود سب اپنے فرائض سے غافل اور بااثر مائنز مالکان کے رحم و کرم پر ہیں یہی وجہ ہے کہ قانون اور ادارے ہونے کے باوجود حکومتی احکامات ہوا میں اڑا دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ بے احتیاطی اور کوئلہ مائنز میں جانے سے قبل کوئی بھی ضروری ہدایات پر عمل نہیں کیا جاتا جو حادثات کا سبب بنتا ہے۔ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے 44 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع سنجدی کوئلہ مائنز ایریا میں 12 کول ورکرز کی شہادت کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ ماضی ایسے حادثات کی ایک لمبی فہرست ہے۔ المیہ یہی ہے کہ ہر حادثے کے بعد ایک دو روز افسوس کا اظہار کرکے مزدوروں کی نعشوں کو تابوت میں ڈال کر ان کے آبائی علاقوں کی جانب روانہ اور ایک دو روز تعزیتی اور تعزیتی بیانات دیکر خود کو تسلی دے لیتے ہیں۔ مگر اس بار تمام حادثات سے ہٹ کر بلوچستان حکومت نے پہلی بار کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی میں حادثے کا شکار کوئلہ کان کے مالکان اور انتظامیہ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لئے مراسلہ ارسال کردیا گیا۔ چیف مائنز انسپکٹر کی مدعیت میں مائنز مالکان کیخلاف مقدمہ درج کردیا گیا، صوبائی وزیر معدنیات نے واضح احکامات جاری کردیئے کہ کانوں میں حفاظتی اقدامات نہ ہونے پر سخت کارروائی ہوگی، حادثے کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں پہلی بار لایا گیا ہے سنجدی کوئلہ کان میں پیش آنے والے المناک حادثے پر حکمرانوں اور دیگر حلقوں کا گہرے رنج و غم کا اظہار روایتی انداز میں ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا حکم؟ آیا ایسے احکامات اور کول مائنز کے مالک اور اس علاقے میں محکمہ مائنز کے حکام کو گرفت میں لانے کیلئے حکومتی حکم پر عمل درآمد ممکن ہے تو کیسے؟ چیف مائنز انسپکٹر ریسکیو ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں تین دن رات انتھک کوششوں سے متاثرہ مائنز سے شہید مزدوروں کی نعشوں کو نکال کر آبائی علاقوں کی جانب روانہ کردیا گیا، اور سب اپنے کپڑے جھاڑ کر اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے، کیا ہم اسی طرح ہر ماہ مائنز مزدوروں کی نعشیں انکے آبائی علاقوں کو بھیجتے رہیں گے ان کے معصوم بچوں اور بیواؤں کا کیا ہوگا، اس جدید دور میں بھی مائنز میں کام کے دوران مزدوروں کیلئے سو سال پرانا نظام موجود ہے، مائنز کیلئے بنائے گئے سیفٹی ایکٹ اور قوانین پر عمل درآمد کب ہوگا یہ تب ہی ممکن ہے جب بلوچستان میں مائنز و کانکنی کے حوالے سے نافذ العمل قوانین پر عمل درآمد ہوگا، حکومت اور مائنز ڈیپارٹمنٹ ہزاروں فٹ گہرائی جاکر اپنی محنت سے کوئلہ نکال کر ملک کی معیشت اور چاروں صوبوں میں صنعتی کا پہیہ رواں رکھنے والے مزدوروں کو کام کے دوران تحفظ فراہم کرنے کیلئے فوری اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں اس حوالے سے بلوچستان پیپلز فیڈریشن کا موقف واضح ہے حکومت کو چاہئے کہ جائے اور دو چار روز میں کے بجائے مائنز حادثات کی تحقیقات عمل کرے غفلت کے مرتکب افراد اور مائنز مالکان کو انصاف کے کٹہرے میں لائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں تاکہ مائنز مزدوروں میں پائی جانے والی تشویش کا خاتمہ ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 7

Dated: 14-1-2025 Page No. 35

Balochistan, Iran pledge to continue bilateral cooperation

CM Bugti accepts Iranian ambassador's invite to visit Tehran

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti held a meeting with Iran's Ambassador to Pakistan, Dr Reza Amiri Moghaddam, at the Chief Minister's Secretariat. The two leaders discussed enhancing bilateral ties in trade, education, culture, and social development.

CM Bugti welcomed the Iranian delegation and emphasised the historical and close relations between Pakistan and Iran. He noted the importance of strengthening trade and cultural ties, saying, "Both nations have always stood together in times of need, and it is essential to further solidify these relations," he said.

Dr Moghaddam offered to increase trade volumes, provide educational scholarships, and collaborate in technical education and social development initiatives. CM Bugti expressed his commitment to resolving issues faced by traders and announced plans to enhance trade links and address border-related challenges in partnership with the federal government.

The CM assured Iranian traders of smooth operations for legal trade consignments and proposed appointing a liaison officer from the Iranian Consulate to ensure efficient coordination with provincial authorities. He welcomed the ambassador's offer of scholarships, especially for the Hazara community in Quetta, and proposed collaboration to design effective programs.

Accepting an invitation to visit Iran, CM Bugti announced plans for a delegation visit to further strengthen cooperation. He also praised the appointment of a Baloch governor in Iran's Sistan region as a positive development. The meeting concluded with an exchange of souvenirs and a mutual commitment to fostering stronger ties.

Pakistan and Iran share deep historical, cultural, and religious ties, but their relationship has faced challenges, particularly concerning the Balochistan region.

Opposition leader calls on CM

QUETTA: Opposition Leader in K-P Assembly, Dr Ibadullah, called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday. They discussed in detail the issues of mine workers, financial assistance to workers who died in accidents and other important issues during the meeting. The chief minister, while declaring the resolution of labour problems as one of the priorities of his government, assured that effective steps would be taken to protect workers in the mining sector. He said that immediate measures would be taken to provide financial assistance to the families of the deceased workers and modern safety steps could be adopted to prevent mining accidents, saying that necessary instructions have been issued in this regard. APP

Protection of wildlife ordered

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday chaired a review meeting of the Forest Department for the protection and sustainability of rare forests and wildlife in the province. The meeting was attended by Provincial Minister, Mir Muhammad Sadiq Umrani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Secretary Pirkani and other relevant officials. The meeting was briefed by the Forest Department officials on the measures taken for the protection of forests and wildlife. Addressing the meeting, the Chief Minister directed to take measures for the protection of forests and wildlife effectively saying that there are reports of the brutal killing of rare wildlife in some areas. He said that some rare wildlife is facing threat of extinction due to reckless illegal hunting. The CM also directed that a committee consisting of tribal elders and local tribes should be formed for community monitoring for preventing illegal hunting and safety of the wildlife. APP

CamScanner